معاشیات جماعت نہم — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

معاشیات جماعت نہم — مکمل نوٹس

مکمل نوٹس — تمام 7 ابواب

freebooks.pk

Free notes: freebooks.pk

فہرست مضامین (Table of Contents)

معاشیات کا تعارف (Introduction to Economics)	باب 1
معاشیات کے موضوعات (Subject Matter of Economics)	باب 2
طلب (Demand)	باب 3
رسد (Supply)	باب 4
توازن اور قیمت کا تعین (Equilibrium and Price Determination)	باب 5
منڈی اور پیدائش دولت (Market and Production of Wealth)	باب 6
پاکستان کے معاشی مسائل اور ان کا حل (Economic Problems of Pakistan and Remedial Measures)	باب 7

یہ مکمل کتاب کے نوٹس Freebooks.pk کی جانب سے تیار کردہ ہیں اور صرف تعلیمی استعمال کے لیے مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

حقوقِ اشاعت / Copyright Notice: یہ نوٹس Freebooks.pk کی جانب سے طلبہ کی سہولت کے لیے تیار کیے گئے ہیں اور صرف تعلیمی و غیر تجارتی استعمال کے لیے مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس مواد کی غیر مجاز نقل، دوبارہ اشاعت، یا تجارتی استعمال کی اجازت نہیں ہے۔
Internal reference: FBN-ECO9-UM-FULLBOOK

باب 1: معاشیات کا تعارف (Introduction to Economics)

یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے پہلے باب 'معاشیات کا تعارف' پر مبنی ہیں۔ انسان فطری طور پر بے شمار خواہشات میں گھرا ہوا ہے جبکہ ان خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اس کے پاس دستیاب ذرائع محدود ہوتے ہیں۔ اسی بنیادی تضاد یعنی خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کو معاشی مسئلہ کہا جاتا ہے، اور علم معاشیات دراصل اسی مسئلے کو حل کرنے کے انسانی طرز عمل کا مطالعہ ہے۔

اس باب میں معاشیات کے مفہوم، اس کی دو بنیادی شاخوں (جزیاتی اور کلیاتی معاشیات) اور تین اہم ماہرینِ معاشیات — آدم سمتھ، الفریڈ مارشل اور پروفیسر رابنز — کی پیش کردہ تعریفوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- معاشیات کے مفہوم اور اس کی بنیاد (خواہشات اور ذرائع) کی وضاحت کریں۔
- ضروریات اور آسائشوں میں فرق واضح کریں۔
- جزیاتی اور کلیاتی معاشیات میں فرق بیان کریں۔
- آدم سمتھ کی دولت کی تعریف اور اس کے چار اجزاء کی وضاحت کریں۔
- الفریڈ مارشل کی مادی فلاح و بہبود کی تعریف بیان کریں۔
- پروفیسر رابنز کی قلتِ ذرائع پر مبنی تعریف کی وضاحت کریں۔
- تینوں تعریفوں کا تقابلی جائزہ لے کر رابنز کی تعریف کی جامعیت کو سمجھیں۔

Free notes: freebooks.pk

کلیدی تصورات

معاشیات کا مفہوم: خواہشات اور ذرائع

انسان فطری طور پر بے شمار اور مختلف نوعیت کی خواہشات میں گھرا ہوا ہے۔ کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جن کے بغیر زندگی گزارنا ممکن ہی نہیں، جیسے خوراک، لباس اور رہائش — انہیں ضروریاتِ زندگی کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جن کے بغیر بھی زندہ رہا جا سکتا ہے مگر ان کے حصول سے زندگی زیادہ آرام دہ اور آسان بن جاتی ہے، جیسے گاڑی، فرنیچر یا دیگر سہولتیں — انہیں آسائشات یا سہولتیں کہتے ہیں۔

ان لاتعداد خواہشات کو پورا کرنے کے لیے انسان کے پاس وسائل یعنی وقت، آمدنی اور قدرتی وسائل ہمیشہ محدود ہوتے ہیں۔ چونکہ خواہشات کی کوئی حد نہیں مگر ذرائع محدود ہیں، اس لیے انسان کو اپنی خواہشات میں سے اہم ترین کا انتخاب کرنا پڑتا ہے اور کم اہم خواہشات کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔ خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کے اسی تضاد کو معاشی مسئلہ (Economic Problem) کہا جاتا ہے، اور انسان کے اسی طرزِ عمل — یعنی محدود ذرائع سے زیادہ سے زیادہ خواہشات پورا کرنے کی کوشش — کے مطالعے کو معاشیات کہتے ہیں۔

جزیاتی اور کلیاتی معاشیات

معاشیات کا مطالعہ آسانی کے لیے دو بنیادی شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: جزیاتی معاشیات اور کلیاتی معاشیات۔ جزیاتی معاشیات (Micro Economics) میں معیشت کے چھوٹے چھوٹے اور انفرادی حصوں کا الگ الگ اور باریک بینی سے مطالعہ کیا جاتا ہے، مثلاً ایک صارف کے طرزِ عمل کا جائزہ لینا، کسی ایک شے کی قیمت کا تعین کیسے ہوتا ہے، یا کسی ایک فرم کے فیصلوں کا تجزیہ کرنا۔

اس کے برعکس کلیاتی معاشیات (Macro Economics) میں معیشت کا مجموعی اور کلی طور پر جائزہ لیا جاتا ہے، یعنی انفرادی اکائیوں کی بجائے پوری معیشت کے بڑے بڑے مجموعوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، مثلاً ایک فرد کی آمدنی کی بجائے پوری قوم کی قومی آمدنی، یا ایک فرد کی بے روزگاری کی بجائے ملک کی مجموعی بے روزگاری کی شرح۔ دونوں شاخیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں اور معیشت کی مکمل تصویر انہی دونوں زاویوں سے سمجھی جا سکتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

آدم سمتھ کی پیش کردہ تعریف: دولت کا علم

آدم سمتھ کو معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے۔ اس نے 1776ء میں اپنی مشہور کتاب 'An Inquiry into the Nature and Causes of the Wealth of Nations' میں معاشیات کی تعریف پیش کی کہ 'معاشیات ایک ایسا علم ہے جو دولت کی پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلے پر بحث کرتا ہے۔' یعنی آدم سمتھ کے نزدیک معاشیات بنیادی طور پر دولت کا علم ہے۔

آدم سمتھ کی تعریف کے چار بنیادی اجزاء ہیں: پیدائشِ دولت، یعنی زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — یہ چار عاملینِ پیدائش مل کر دولت پیدا کرتے ہیں؛ صرفِ دولت، یعنی دولت کا وہ حصہ جو ہم اپنی ضروریاتِ زندگی پوری کرنے پر خرچ کرتے ہیں؛ تقسیمِ دولت، یعنی چاروں عاملینِ پیدائش کے درمیان دولت کی تقسیم (زمین کو لگان، محنت کو اجرت، سرمائے کو سود اور تنظیم کو منافع ملتا ہے)؛ اور تبادلۂ دولت، یعنی دولت کا ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ منتقل ہونا، جس سے ایک شخص کا صرف دوسرے کی آمدنی بن جاتا ہے۔ اس تعریف پر بعد میں یہ تنقید کی گئی کہ یہ انسان کی بجائے محض دولت کو مرکزی حیثیت دیتی ہے۔

الفریڈ مارشل کی پیش کردہ تعریف: مادی فلاح و بہبود کا علم

نیوکلاسیکل مکتبِ فکر کے بانی الفریڈ مارشل نے 1890ء میں اپنی کتاب 'Principles of Economics' میں معاشیات کو ایک نئی جہت دی۔ اس کے مطابق معاشیات انسان کے روزمرہ معاملات کا مطالعہ ہے اور یہ انسان کی انفرادی و اجتماعی کوششوں کے اس حصے کا جائزہ لیتی ہے جس کا تعلق خوشحال زندگی کے مادی لوازمات کے حصول اور استعمال سے ہے۔

مارشل کی تعریف کے اہم نکات یہ ہیں: معاشیات انسان کے روزمرہ معاملات کا علم ہے؛ اس کا تعلق انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر مادی لوازمات کے حصول سے ہے؛ اس کا دائرہ صرف انہی معاشی افعال تک محدود ہے جو مادی خوشحالی کا باعث بنتے ہیں۔ آدم سمتھ کے مقابلے میں مارشل کی تعریف زیادہ جامع ہے کیونکہ اس نے دولت کی بجائے انسان کو مرکزی حیثیت دی، تاہم اس پر یہ تنقید کی جاتی ہے کہ اس نے معاشیات کے دائرہ کار کو صرف 'مادی' فلاح تک محدود کر دیا، جبکہ غیر مادی خدمات (جیسے استاد یا ڈاکٹر کی خدمات) کو بھی معاشی سرگرمی کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔

Free notes: freebooks.pk

پروفیسر رابنز کی پیش کردہ تعریف: قلتِ ذرائع کا نظریہ

پروفیسر لائنل رابنز نے مارشل کی تعریف کی محدودیت کو دور کرتے ہوئے ایک زیادہ جامع تعریف پیش کی:
'معاشیات انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتی ہے جو خواہشات کے بے شمار ہونے اور ذرائع کے محدود ہونے کی بنا پر اختیار کیا جاتا ہے، جبکہ ذرائع کا متبادل استعمال بھی ممکن ہوتا ہے۔'

رابنز کی تعریف کے تین بنیادی نکات ہیں: انسان محدود ذرائع سے بے شمار خواہشات پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ ذرائع کے محدود ہونے کی وجہ سے ہی معاشی مسئلہ اور انتخاب کی ضرورت پیدا ہوتی ہے؛ اور ذرائع کا متبادل استعمال ممکن ہوتا ہے، یعنی ایک ہی وسیلہ — مثلاً زمین یا سرمایہ — کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ رابنز کی تعریف نہ تو دولت تک محدود ہے اور نہ ہی صرف مادی لوازمات تک، اس لیے اسے سب سے زیادہ جامع اور حقیقت کے قریب تر تعریف سمجھا جاتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ جدید معاشیات میں رابنز کی تعریف کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

اہم تعریفات

معاشیات (Economics)
وہ علم جو انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی بے شمار خواہشات کو محدود ذرائع سے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ضروریات (Necessities)
وہ خواہشات جن کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں، جیسے خوراک، لباس اور رہائش۔

آسائشات (Comforts)
وہ خواہشات جن کے بغیر بھی زندہ رہا جا سکتا ہے مگر ان سے زندگی زیادہ آرام دہ بنتی ہے، جیسے گاڑی یا فرنیچر۔

معاشی مسئلہ (Economic Problem)
خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کے درمیان تضاد، جو انسان کو انتخاب پر مجبور کرتا ہے۔

جزیاتی معاشیات (Micro Economics)
معیشت کے چھوٹے، انفرادی حصوں (صارف، فرم، ایک شے کی قیمت) کا مطالعہ۔

Free notes: freebooks.pk

کلیاتی معاشیات (Macro Economics)
پوری معیشت کے مجموعی اور بڑے پیمانے کے مسائل (قومی آمدنی، ملکی بے روزگاری) کا مطالعہ۔

عاملینِ پیدائش (Factors of Production)
زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — یہ چار عناصر مل کر دولت پیدا کرتے ہیں۔

قلتِ ذرائع (Scarcity)
کسی وسیلے کی طلب کے مقابلے میں اس کی دستیاب مقدار کا محدود ہونا، جو رابنز کی تعریف کی بنیاد ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
آدم سمتھ	1776ء — 'Wealth of Nations' — معاشیات دولت کا علم ہے
الفریڈ مارشل	1890ء — 'Principles of Economics' — معاشیات مادی فلاح و بہبود کا علم ہے
پروفیسر رابنز	قلتِ ذرائع پر مبنی تعریف — خواہشات بمقابلہ محدود ذرائع
عاملینِ پیدائش کا معاوضہ	زمین=لگان، محنت=اجرت، سرمایہ=سود، تنظیم=منافع
معاشیات کی دو شاخیں	جزیاتی معاشیات (انفرادی اکائیاں) + کلیاتی معاشیات (مجموعی معیشت)

خاکہ جات و تصاویر

معاشی مسئلے کی بنیاد: ایک خاکہ جو دکھاتا ہے کہ کس طرح بے شمار خواہشات اور محدود ذرائع مل کر معاشی مسئلہ اور انتخاب کی ضرورت پیدا کرتے ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

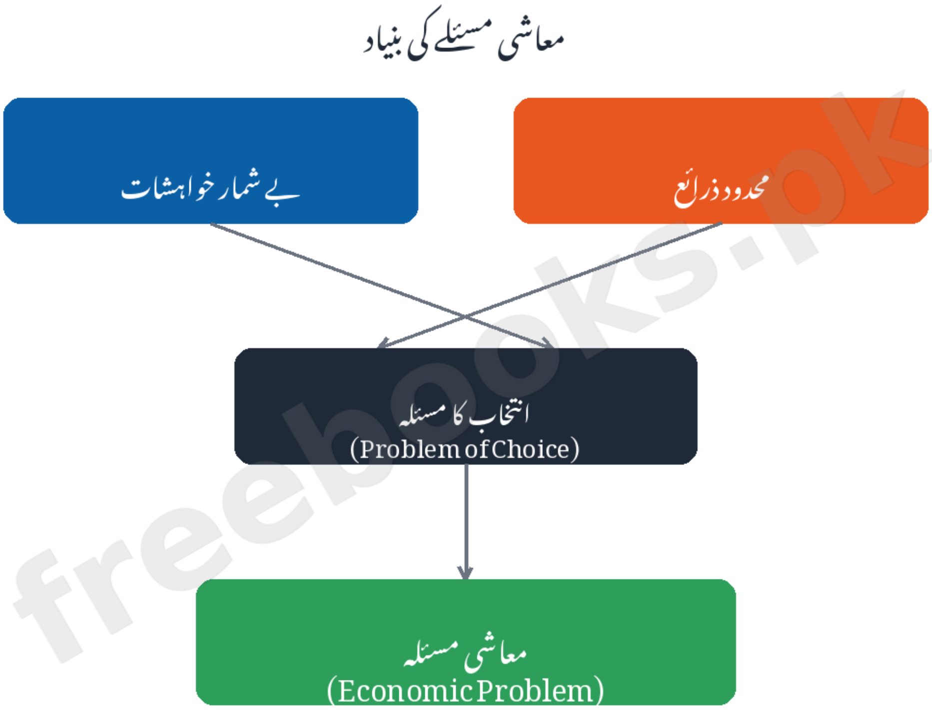

معاشی مسئلے کی بنیاد

معاشیات کی تین تعریفوں کا تقابلی جائزہ: ایک تقابلی جدول نما خاکہ جو آدم سمتھ، الفریڈ مارشل اور پروفیسر رابنز کی تعریفوں کے مرکزی نکتے کو ایک ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

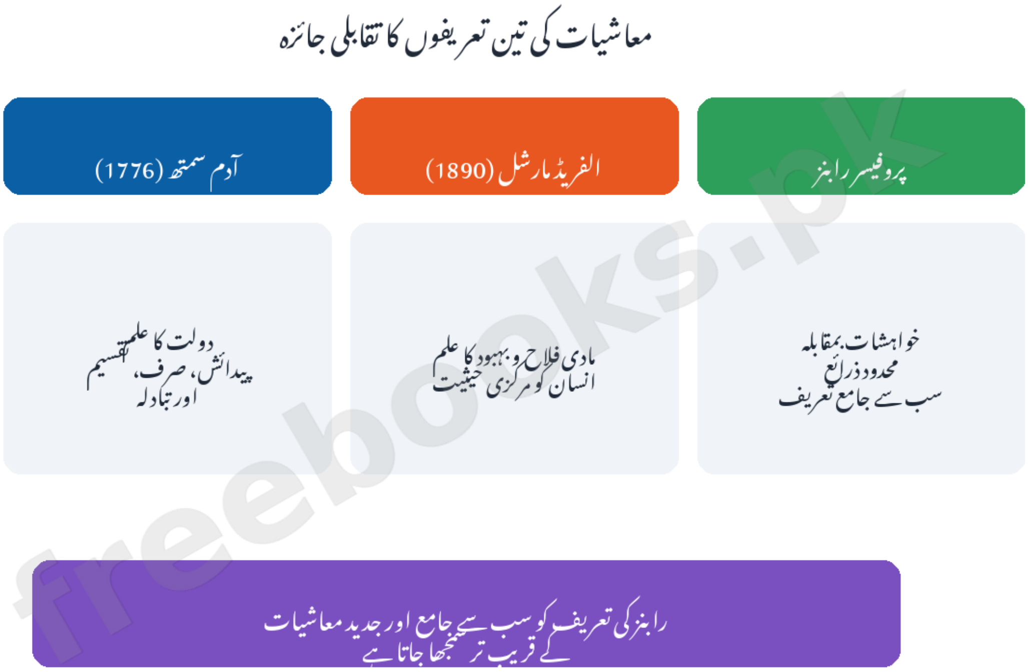

معاشیات کی تین تعریفوں کا تقابلی جائزہ

Free notes: freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

معاشیات کسے کہتے ہیں؟

معاشیات وہ علم ہے جو انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی بے شمار خواہشات کو محدود ذرائع سے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

معاشی مسئلہ کیوں پیدا ہوتا ہے؟

معاشی مسئلہ خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کے تضاد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے انسان کو خواہشات میں انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

ضروریات اور آسائشات میں کیا فرق ہے؟

ضروریات وہ خواہشات ہیں جن کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں (جیسے خوراک)، جبکہ آسائشات وہ خواہشات ہیں جن کے بغیر بھی زندگی گزاری جا سکتی ہے مگر یہ زندگی کو آرام دہ بناتی ہیں (جیسے گاڑی)۔

جزیاتی معاشیات کی ایک مثال دیں۔

کسی ایک صارف کے طرزِ عمل کا مطالعہ کرنا، یا کسی ایک شے کی قیمت کا تعین کرنا جزیاتی معاشیات کی مثالیں ہیں۔

کلیاتی معاشیات کی ایک مثال دیں۔

کسی ملک کی قومی آمدنی یا مجموعی بے روزگاری کی شرح کا مطالعہ کرنا کلیاتی معاشیات کی مثالیں ہیں۔

آدم سمتھ کے مطابق معاشیات کیا ہے؟

آدم سمتھ کے مطابق معاشیات ایک ایسا علم ہے جو دولت کی پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلے پر بحث کرتا ہے۔

عاملینِ پیدائش کون سے ہیں اور انہیں کیا معاوضہ ملتا ہے؟

عاملینِ پیدائش زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم ہیں، جنہیں بالترتیب لگان، اجرت، سود اور منافع کی صورت میں معاوضہ ملتا ہے۔

مارشل کی تعریف پر کیا تنقید کی جاتی ہے؟

Free notes: freebooks.pk

مارشل کی تعریف پر یہ تنقید کی جاتی ہے کہ اس نے معاشیات کے دائرہ کار کو صرف مادی فلاح و بہبود تک محدود کر دیا اور غیر مادی خدمات کو نظر انداز کیا۔

رابنز کی تعریف کو سب سے جامع کیوں سمجھا جاتا ہے؟

کیونکہ رابنز کی تعریف نہ تو دولت تک محدود ہے اور نہ ہی صرف مادی لوازمات تک، بلکہ یہ انسانی طرزِ عمل، خواہشات، محدود ذرائع اور ان کے متبادل استعمال — تینوں پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

ذرائع کا متبادل استعمال سے کیا مراد ہے؟

اس سے مراد ہے کہ ایک ہی وسیلہ، مثلاً زمین یا سرمایہ، کو مختلف مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، مثلاً زمین کے ایک ٹکڑے پر گھر بھی بنایا جا سکتا ہے اور فصل بھی اگائی جا سکتی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

معاشیات کی تعریف کے بارے میں تفصیل سے بحث کریں۔

آدم سمتھ کی تعریف کیا ہے اور اس کی وضاحت کریں۔

آدم سمتھ، جسے معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے، نے 1776ء میں اپنی کتاب 'Wealth of Nations' میں معاشیات کو دولت کا علم قرار دیا۔ اس کے مطابق معاشیات دولت کی پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلے پر بحث کرتی ہے۔ چار عاملینِ پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — مل کر دولت پیدا کرتے ہیں، جس کا کچھ حصہ ضروریات پر صرف ہوتا ہے، باقی عاملینِ پیدائش میں لگان، اجرت، سود اور منافع کی صورت میں تقسیم ہوتا ہے، اور پھر لوگوں کے درمیان تبادلے کے ذریعے گردش کرتا ہے۔

الفریڈ مارشل کی تعریف کیا ہے؟

الفریڈ مارشل نے 1890ء میں معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا۔ اس کے مطابق معاشیات انسان کے روزمرہ معاملات کا مطالعہ ہے جو انفرادی اور اجتماعی سطح پر خوشحال زندگی کے مادی لوازمات کے حصول اور استعمال سے متعلق ہے۔ مارشل نے دولت کی بجائے انسان کو معاشیات کے مرکز میں رکھا، جو آدم سمتھ کے مقابلے میں ایک اہم بہتری تھی۔

پروفیسر رابنز کی تعریف کیا ہے؟

پروفیسر رابنز نے معاشیات کو انسانی طرزِ عمل کے مطالعے کے طور پر بیان کیا جو خواہشات کے بے شمار ہونے اور ذرائع کے محدود ہونے کی بنا پر اختیار کیا جاتا ہے، جبکہ ان ذرائع کا متبادل استعمال بھی ممکن ہوتا ہے۔ یہ تعریف خواہشات، محدود ذرائع اور انتخاب کے مسئلے کو مرکزی حیثیت دیتی ہے۔

ان تینوں تعریفوں کا تقابلی جائزہ کیا ہے؟

آدم سمتھ کی تعریف دولت پر مرکوز ہے، مارشل کی تعریف مادی فلاح و بہبود پر، جبکہ رابنز کی تعریف انسانی طرزِ عمل اور قلتِ ذرائع پر مرکوز ہے۔ چونکہ رابنز کی تعریف دولت یا مادی لوازمات تک محدود نہیں بلکہ ہر قسم کے معاشی طرزِ عمل کا احاطہ کرتی ہے، اس لیے اسے سب سے زیادہ جامع اور جدید معاشیات کے قریب تر سمجھا جاتا ہے۔

معاشیات کا مفہوم اور اس کی دو بنیادی شاخوں کو تفصیل سے بیان کریں۔

خواہشات اور ذرائع سے کیا مراد ہے؟

خواہشات سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا انسان تمنا کرتا ہے، جن میں ضروریات (جیسے خوراک) اور آسائشات (جیسے گاڑی) دونوں شامل ہیں۔ ذرائع سے مراد وہ وسائل ہیں جن کی مدد سے انسان اپنی خواہشات پوری کرتا ہے، جیسے آمدنی، وقت اور قدرتی وسائل — اور یہ ذرائع ہمیشہ محدود ہوتے ہیں۔

معاشی مسئلہ کیسے پیدا ہوتا ہے؟

چونکہ انسان کی خواہشات لامحدود ہیں جبکہ انہیں پورا کرنے کے ذرائع محدود ہیں، اس لیے انسان کو اپنی خواہشات میں سے اہم ترین کا انتخاب کرنا پڑتا ہے اور کم اہم خواہشات کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔ یہی انتخاب کا مسئلہ معاشی مسئلہ کہلاتا ہے، اور اسی کے حل کے طریقوں کا مطالعہ معاشیات کہلاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

جزیاتی معاشیات کیا ہے؟

جزیاتی معاشیات میں معیشت کے چھوٹے اور انفرادی حصوں کا الگ الگ مطالعہ کیا جاتا ہے، جیسے ایک صارف کا طرزِ عمل، ایک شے کی قیمت کا تعین، یا ایک فرم کے فیصلے۔ اسی لیے اسے جزیاتی یا انفرادی سطح کی معاشیات کہا جاتا ہے۔

کلیاتی معاشیات کیا ہے؟

کلیاتی معاشیات میں پوری معیشت کا مجموعی جائزہ لیا جاتا ہے، انفرادی اکائیوں کی بجائے بڑے معاشی مجموعوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، جیسے قومی آمدنی، مجموعی بے روزگاری یا ملکی مہنگائی کی شرح۔ دونوں شاخیں مل کر معیشت کی مکمل تصویر پیش کرتی ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

معاشیات کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟ (الف) الفریڈ مارشل (ب) آدم سمتھ (ج) پروفیسر رابنز (د) جے۔ بی۔ سے

درست جواب: (ب) آدم سمتھ۔ آدم سمتھ کو 1776ء میں 'Wealth of Nations' لکھنے کی وجہ سے معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے۔

'Principles of Economics' کس نے لکھی؟ (الف) آدم سمتھ (ب) پروفیسر رابنز (ج) الفریڈ مارشل (د) جے۔ ایس۔ مل

درست جواب: (ج) الفریڈ مارشل۔ 'Principles of Economics' الفریڈ مارشل نے 1890ء میں لکھی، جس میں معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا گیا۔

درج ذیل میں سے کون سی خواہش ضرورت میں شامل ہے؟ (الف) گاڑی (ب) خوراک (ج) فرنیچر (د) زیورات

درست جواب: (ب) خوراک۔ خوراک ایک بنیادی ضرورت ہے جس کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں، جبکہ گاڑی، فرنیچر اور زیورات آسائشات میں شمار ہوتے ہیں۔

جزیاتی معاشیات کا تعلق کس سے ہے؟ (الف) پوری معیشت سے (ب) قومی آمدنی سے (ج) انفرادی اکائیوں سے (د) ملکی بے روزگاری سے

درست جواب: (ج) انفرادی اکائیوں سے۔ جزیاتی معاشیات معیشت کے چھوٹے اور انفرادی حصوں، جیسے ایک صارف یا ایک فرم، کا مطالعہ کرتی ہے۔

قومی آمدنی کا مطالعہ کس شاخِ معاشیات میں ہوتا ہے؟ (الف) جزیاتی معاشیات (ب) کلیاتی معاشیات (ج) دونوں میں (د) کسی میں نہیں

درست جواب: (ب) کلیاتی معاشیات۔ قومی آمدنی ایک مجموعی معاشی مقدار ہے، اس لیے اس کا مطالعہ کلیاتی معاشیات میں ہوتا ہے۔

عاملینِ پیدائش میں سرمائے کو کیا معاوضہ ملتا ہے؟ (الف) لگان (ب) اجرت (ج) سود (د) منافع

درست جواب: (ج) سود۔ چار عاملینِ پیدائش میں سے سرمائے کو سود کی صورت میں معاوضہ ملتا ہے، جبکہ زمین کو لگان، محنت کو اجرت اور تنظیم کو منافع ملتا ہے۔

رابنز کی تعریف میں کس چیز پر زور دیا گیا ہے؟ (الف) صرف دولت پر (ب) صرف مادی فلاح پر (ج) خواہشات اور محدود ذرائع پر (د) صرف پیداوار پر

درست جواب: (ج) خواہشات اور محدود ذرائع پر۔ رابنز کی تعریف خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کے درمیان انسانی انتخاب کے طرزِ عمل پر مرکوز ہے۔

مارشل کی تعریف پر بنیادی تنقید کیا ہے؟ (الف) یہ بہت مختصر ہے (ب) یہ دائرہ کار کو مادی فلاح تک محدود کرتی ہے (ج) یہ بہت پرانی ہے (د) یہ دولت کا ذکر نہیں کرتی

درست جواب: (ب) یہ دائرہ کار کو مادی فلاح تک محدود کرتی ہے۔ مارشل کی تعریف پر تنقید کی جاتی ہے کہ اس نے معاشیات کو صرف مادی فلاح و بہبود تک محدود کر دیا اور غیر مادی خدمات کو نظر انداز کیا۔

ذرائع کے 'متبادل استعمال' سے کیا مراد ہے؟ (الف) ذرائع کبھی ختم نہیں ہوتے (ب) ایک وسیلہ مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے (ج) ذرائع ہمیشہ لامحدود ہوتے ہیں (د) ذرائع صرف دولت کی شکل میں ہوتے ہیں

درست جواب: (ب) ایک وسیلہ مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ متبادل استعمال سے مراد ہے کہ ایک ہی وسیلہ، مثلاً زمین، مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسے گھر بنانے یا فصل اگانے کے لیے۔

Free notes: freebooks.pk

'Wealth of Nations' کس سال شائع ہوئی؟ (الف) 1890ء (ب) 1932ء (ج) 1776ء (د) 1801ء

درست جواب: (ج) 1776ء۔ آدم سمتھ کی کتاب 'An Inquiry into the Nature and Causes of the Wealth of Nations' 1776ء میں شائع ہوئی۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- معاشیات: انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ جس سے وہ بے شمار خواہشات کو محدود ذرائع سے پورا کرتا ہے۔ معاشی مسئلہ = خواہشات کی کثرت + ذرائع کی قلت۔
- ضروریات (خوراک، لباس، رہائش) بمقابلہ آسائشات (گاڑی، فرنیچر) — دونوں خواہشات ہیں مگر اہمیت میں فرق ہے۔
- جزیاتی معاشیات = انفرادی اکائیاں (صارف، فرم، قیمت)۔ کلیاتی معاشیات = مجموعی معیشت (قومی آمدنی، بے روزگاری)۔
- آدم سمتھ (1776، Wealth of Nations): معاشیات دولت کا علم — پیدائش، صرف، تقسیم، تبادلہ۔ عاملینِ پیدائش: زمین=لگان، محنت=اجرت، سرمایہ=سود، تنظیم=منافع۔
- الفریڈ مارشل (1890، Principles of Economics): معاشیات مادی فلاح و بہبود کا علم — انسان مرکز میں، مگر دائرہ صرف مادی تک محدود۔
- پروفیسر رابنز: معاشیات خواہشات بمقابلہ محدود ذرائع کا مطالعہ، جن کا متبادل استعمال ممکن ہے — سب سے جامع تعریف۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- تینوں تعریفوں (سمتھ، مارشل، رابنز) کو ان کے سال اور کلیدی الفاظ کے ساتھ ایک مختصر جدول کی صورت میں یاد رکھیں۔
- آدم سمتھ کی تعریف کے چار اجزاء (پیدائش، صرف، تقسیم، تبادلہ) کو ترتیب کے ساتھ رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھے جاتے ہیں۔
- جزیاتی اور کلیاتی معاشیات کی ایک ایک آسان مثال ذہن نشین کریں (فرم بمقابلہ قومی آمدنی)۔
- رابنز کی تعریف کے تین نکات (بے شمار خواہشات، محدود ذرائع، متبادل استعمال) کو الگ الگ یاد رکھیں۔

- عاملینِ پیدائش اور ان کے معاوضوں کا جوڑا (زمین-لگان، محنت-اجرت، سرمایہ-سود، تنظیم-منافع) رٹ لیں۔
- مارشل کی تعریف پر تنقید کی وجہ (صرف مادی فلاح تک محدود ہونا) کو رابنز کی تعریف کی خوبی کے ساتھ موازنہ کر کے یاد رکھیں۔

Free notes: freebooks.pk

باب 2: معاشیات کے موضوعات (Subject Matter of Economics)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے دوسرے باب 'معاشیات کے موضوعات' میں ان بنیادی تصورات پر بحث کی جاتی ہے جو معاشیات کے مطالعے کی اساس ہیں: حاجات، جدوجہد، تسکین، اشیاء و خدمات، افادہ، قلت، قدر و قیمت اور دولت۔ یہ سب تصورات آپس میں جڑے ہوئے ہیں اور انسان کے معاشی طرزِ عمل کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

انسان کی حاجات لامحدود ہیں اور انہیں پورا کرنے کے لیے وہ مسلسل معاشی جدوجہد کرتا ہے۔ اسی جدوجہد سے وہ اشیاء و خدمات پیدا کرتا ہے جن کے استعمال سے اسے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ چونکہ ذرائع محدود اور حاجات لامحدود ہیں، اس لیے قلت پیدا ہوتی ہے، جو ہر معاشی نظام کا بنیادی مسئلہ ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- حاجات کے مفہوم، خصوصیات اور اقسام کی وضاحت کریں۔
- حاجات کے تین درجات (ضروری، آسائشی، تعیشاتی) میں فرق بیان کریں۔
- ذہنی اور جسمانی جدوجہد اور تسکین کے تصور کو سمجھیں۔
- اشیاء و خدمات کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔
- افادہ کے مفہوم، اقسام اور خصوصیات بیان کریں۔
- قلت اور معاشی مسئلے کے باہمی تعلق کو سمجھیں۔
- قدر، قیمت اور دولت کے تصورات اور ان کے باہمی تعلق کی وضاحت کریں۔

کلیدی تصورات

حاجات کا مفہوم، خصوصیات اور اقسام

حاجات (Wants) سے مراد وہ تمام مادی اور غیر مادی چیزیں ہیں جن کی انسان کو اپنی زندگی میں ضرورت رہتی ہے۔ انسان انہیں پورا کرنے کے لیے مسلسل معاشی جدوجہد کرتا ہے۔ حاجات کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں: یہ لامحدود ہیں اور ان کا شمار ممکن نہیں؛ ایک حاجت پوری ہونے کے بعد دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے؛ یہ ایک دوسرے کا مقابلہ کرتی ہیں جس کی وجہ سے انتخاب کرنا پڑتا ہے؛ یہ مختلف ذرائع سے پوری ہو سکتی ہیں؛ اور شدت کے لحاظ سے ان کی اہمیت میں فرق ہوتا ہے۔

حاجات کو دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: معاشی حاجات (Economic Wants) وہ ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے رقم خرچ کرنی پڑتی ہے، جیسے کھانا خریدنا۔ غیر معاشی حاجات (Non-Economic Wants) وہ ہیں جن کے لیے رقم ادا نہیں کرنی پڑتی، جیسے تازہ ہوا اور دھوپ — انہیں مفت اشیاء بھی کہا جاتا ہے۔

حاجات کے درجات: ضروری، آسائشی، تعیشاتی

شدت کے لحاظ سے حاجات کو تین درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ضروری حاجات (Necessities) وہ ہیں جن کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں، جیسے خوراک، لباس اور رہائش۔ آسائشی حاجات (Comforts) وہ ہیں جن کے بغیر بھی زندگی گزاری جا سکتی ہے مگر ان کی موجودگی زندگی کو آسان بنا دیتی ہے، جیسے سائیکل یا پنکھا۔

تعیشاتی حاجات (Luxuries) سب سے کم اہم درجہ ہیں، جن سے زندگی نہ صرف آسان بلکہ آرام دہ اور شاندار بن جاتی ہے، جیسے مہنگی گاڑی یا وسیع و عریض رہائش۔ یہ تینوں درجات ایک اہرام کی شکل میں سمجھے جا سکتے ہیں: ضروری حاجات سب سے نیچے اور بنیادی، آسائشی درمیان میں، اور تعیشاتی سب سے اوپر۔

جدوجہد اور تسکین

انسان اپنی حاجات پوری کرنے کے لیے جو کوشش کرتا ہے اسے جدوجہد (Struggle) کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ذہنی جدوجہد (Mental Struggle) کا تعلق دماغ سے ہے — کسی بھی معاشی عمل سے پہلے منصوبہ بندی کرنا؛ جسمانی جدوجہد (Physical Struggle) کا تعلق جسمانی مشقت سے ہے، جیسے کسی شے کو پیدا کرنے کے لیے محنت کرنا۔

Free notes: freebooks.pk

جب کسی شے کے استعمال سے انسان کی خواہش پوری ہو جاتی ہے اور مزید اس شے کی حاجت باقی نہیں رہتی، تو اس کیفیت کو تسکین (Satisfaction) کہتے ہیں۔ صارف (شے استعمال کرنے والا) باشعور فرض کیا جاتا ہے جو اپنی محدود آمدنی سے زیادہ سے زیادہ تسکین یعنی 'افادہ' حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اشیاء اور خدمات کی اقسام

اشیاء (Goods) وہ ٹھوس چیزیں ہیں جن سے براہِ راست یا بالواسطہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔ استعمال کے لحاظ سے یہ دو طرح کی ہوتی ہیں: اشیائے صرف (Consumer Goods) جو صارف براہِ راست استعمال کر کے تسکین حاصل کرتا ہے؛ اور اشیائے پیداوار یا اشیائے سرمایہ (Capital Goods) جو مزید پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہیں — ایک ہی شے وقت کے لحاظ سے دونوں قسموں میں شمار ہو سکتی ہے، فرق نوعیت پر نہیں بلکہ استعمال پر ہوتا ہے۔

قلت کے اعتبار سے اشیاء کی دو قسمیں ہیں: مفت اشیاء (Free Goods) لامحدود ہوتی ہیں اور بغیر قیمت کے دستیاب ہوتی ہیں، جیسے تازہ ہوا؛ معاشی اشیاء (Economic Goods) محدود ہوتی ہیں اور انہیں حاصل کرنے کے لیے قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ خدمات (Services) غیر مرئی اشیاء ہیں جو براہِ راست حاجات پوری کرتی ہیں، جیسے استاد کا پڑھانا یا ڈاکٹر کا علاج کرنا۔

افادہ کا تصور اور اقسام

معاشیات میں افادہ (Utility) سے مراد وہ تسکین ہے جو کسی شے کے استعمال سے صارف کو حاصل ہوتی ہے۔ افادہ اور فائدہ مندی مختلف تصورات ہیں — کوئی شے طبی لحاظ سے مضر ہونے کے باوجود افادہ رکھ سکتی ہے۔ افادہ کی تین اہم اقسام ہیں: کل افادہ (Total Utility) کسی شے کی تمام اکائیوں سے حاصل کردہ مجموعی افادہ ہے؛ متناہی افادہ (Marginal Utility) کسی شے کی اگلی اکائی کے استعمال سے کل افادہ میں ہونے والی تبدیلی ہے۔

تقلیل پذیر افادہ (Diminishing Utility) اس اصول کو بیان کرتی ہے کہ کسی شے کی ہر اگلی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا افادہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ افادہ کی چند خصوصیات یہ ہیں: یہ شخص کی خواہش کی شدت پر منحصر ہے، شے کی شکل، جگہ، موسم اور دستیاب معلومات میں تبدیلی سے تبدیل ہو جاتا ہے، اور یہ ایک ذیلی (Subjective) تصور ہے جس کی پیمائش ممکن نہیں۔

Free notes: freebooks.pk

قلت، قدر و قیمت اور دولت

قلت (Scarcity) اس وقت پیدا ہوتی ہے جب دستیاب ذرائع ہر انسان کی خواہش پوری کرنے کے لیے کافی اشیاء و خدمات پیدا نہیں کر پاتے۔ چونکہ حاجات لامحدود اور ذرائع محدود ہیں، اسی لیے قلت پیدا ہوتی ہے، جو معاشی مسئلے کی بنیادی وجہ ہے اور جس نسبت سے کوئی شے کم یاب ہوگی اسی نسبت سے اس کی قیمت بھی زیادہ ہوگی۔

قدر (Value) دو طرح استعمال ہوتی ہے: استعمالی قدر (Value-in-use) کسی شے کی خواہش پوری کرنے کی صلاحیت ہے، جبکہ متبادل قدر (Value-in-exchange) وہ قوتِ خرید ہے جس کی بنا پر شے کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے۔ دولت (Wealth) وہ ہر چیز ہے جس میں افادہ ہو، جو محدود ہو، اور جو ایک شخص سے دوسرے کو منتقل کی جا سکے — اس کی چار اقسام ہیں: انفرادی، سرکاری، ملکی اور بین الاقوامی دولت۔

اہم تعریفات

حاجات (Wants)

وہ تمام مادی و غیر مادی چیزیں جن کی انسان کو زندگی میں ضرورت رہتی ہے۔

معاشی حاجات (Economic Wants)

وہ حاجات جن کو پورا کرنے کے لیے رقم خرچ کرنی پڑتی ہے۔

مفت اشیاء (Free Goods)

وہ اشیاء جو لامحدود ہوں اور بغیر قیمت کے حاصل ہو جائیں، جیسے تازہ ہوا۔

افادہ (Utility)

کسی شے کے استعمال سے صارف کو حاصل ہونے والی تسکین۔

متناہی افادہ (Marginal Utility)

کسی شے کی اگلی اکائی کے استعمال سے کل افادہ میں ہونے والی تبدیلی۔

تفتیش پذیر افادہ (Diminishing Utility)

ہر اگلی اکائی کے استعمال سے افادہ کا بتدریج کم ہوتے جانا۔

قلت (Scarcity)

دستیاب ذرائع کا اتنی اشیاء و خدمات پیدا نہ کر پانا کہ ہر خواہش پوری ہو سکے۔

دولت (Wealth)

ہر وہ چیز جس میں افادہ ہو، جو محدود ہو اور منتقل کی جا سکے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
حاجات کے درجات	ضروری > آسائشی > تعیشاتی (اہمیت میں ترتیب)
حاجات کی اقسام	معاشی حاجات (قیمت درکار) + غیر معاشی حاجات (مفت)
افادہ کی اقسام	کل افادہ + متناہی افادہ + تفتیش پذیر افادہ
اشیاء کی اقسام (قلت کے اعتبار سے)	مفت اشیاء (لامحدود) + معاشی اشیاء (محدود، قیمت والی)
دولت کی اقسام	انفرادی + سرکاری + ملکی + بین الاقوامی دولت

خاکہ جات و تصاویر

حاجات کے درجات کا اہرام: ایک اہرام نما خاکہ جو حاجات کے تین درجات — ضروری، آسائشی اور تعیشاتی — کو ان کی اہمیت کی ترتیب میں دکھاتا ہے۔

حاجات کے درجات کا اہرام

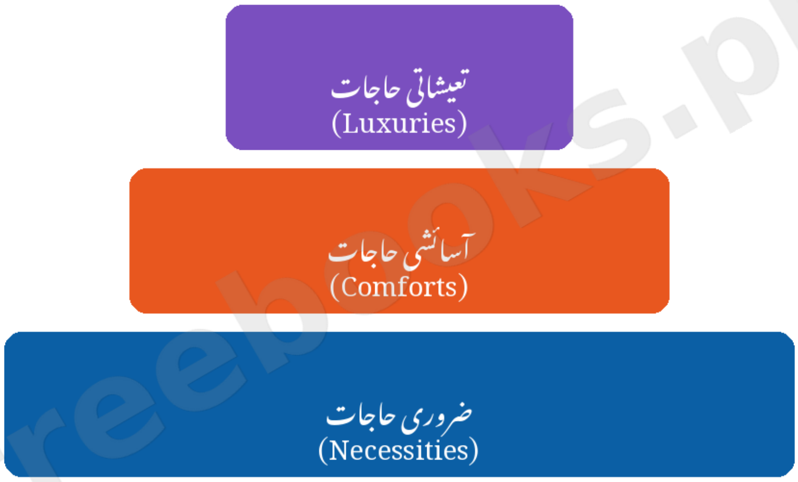

اہمیت کی ترتیب (کم سے زیادہ): تعیشاتی، آسائشی، پھر ضروری حاجات

حاجات کے درجات کا اہرام

افادہ کی تین اقسام کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو کل افادہ، متناہی افادہ اور تفتیش پذیر افادہ کے مرکزی نکات کو ایک ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

افادہ کی تین اقسام کا موازنہ

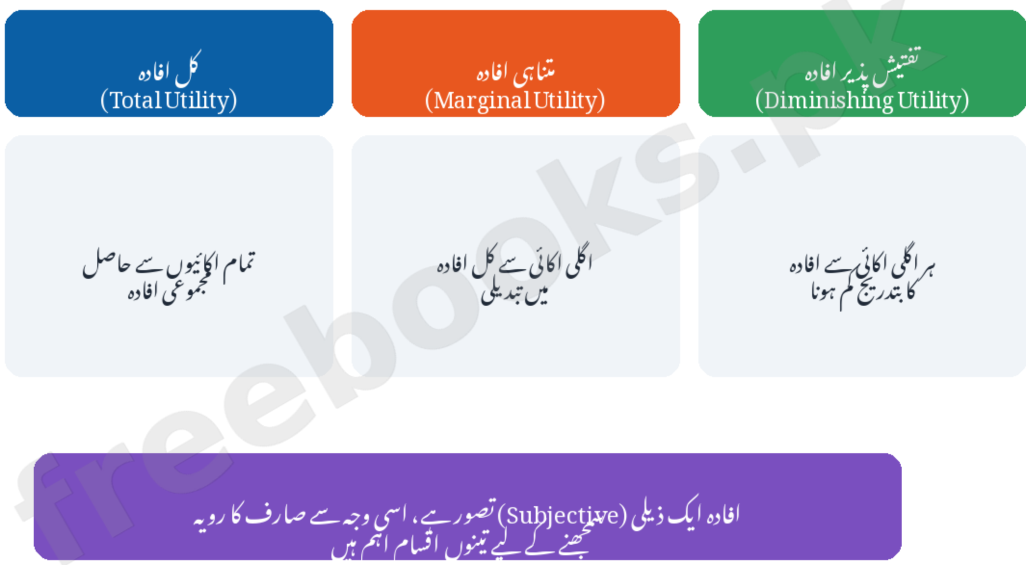

افادہ کی تین اقسام کا موازنہ

freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

حاجات کسے کہتے ہیں؟

حاجات وہ تمام مادی و غیر مادی چیزیں ہیں جن کی انسان کو اپنی زندگی میں ضرورت رہتی ہے۔

معاشی اور غیر معاشی حاجات میں کیا فرق ہے؟

معاشی حاجات کو پورا کرنے کے لیے رقم خرچ کرنی پڑتی ہے، جبکہ غیر معاشی حاجات بغیر رقم کے پوری ہو جاتی ہیں، جیسے تازہ ہوا۔

حاجات کے تین درجات کون سے ہیں؟

ضروری حاجات، آسائشی حاجات اور تعیشاتی حاجات۔

ذہنی اور جسمانی جدوجہد میں کیا فرق ہے؟

ذہنی جدوجہد کا تعلق منصوبہ بندی اور دماغ سے ہے، جبکہ جسمانی جدوجہد کا تعلق مشقت اور جسمانی محنت سے ہے۔

تسکین سے کیا مراد ہے؟

تسکین وہ کیفیت ہے جس کے بعد کسی شے کے مزید استعمال کی حاجت باقی نہیں رہتی اور انسان مطمئن ہو جاتا ہے۔

اشیائے صرف اور اشیائے پیداوار میں کیا فرق ہے؟

اشیائے صرف صارف براہِ راست استعمال کرتا ہے، جبکہ اشیائے پیداوار مزید پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ فرق نوعیت پر نہیں بلکہ استعمال پر ہے۔

مفت اشیاء کی ایک مثال دیں۔

تازہ ہوا، دھوپ یا بارش کا پانی مفت اشیاء کی مثالیں ہیں۔

کل افادہ اور متناہی افادہ میں کیا فرق ہے؟

کل افادہ کسی شے کی تمام اکائیوں سے حاصل مجموعی افادہ ہے، جبکہ متناہی افادہ اگلی اکائی کے استعمال سے کل افادہ میں ہونے والی تبدیلی ہے۔

تفتیش پذیر افادہ سے کیا مراد ہے؟

Free notes: freebooks.pk

کسی شے کی ہر اگلی اکائی کے استعمال سے افادہ کا بتدریج کم ہوتے جانا تفتیش پذیر افادہ کہلاتا ہے۔

قلت سے کیا مراد ہے؟

قلت سے مراد یہ ہے کہ دستیاب ذرائع ہر انسان کی خواہش پوری کرنے کے لیے کافی نہیں ہوتے، جس کی وجہ سے انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

انسانی حاجات کی خصوصیات، اقسام اور درجات پر تفصیل سے بحث کریں۔

حاجات کی خصوصیات کیا ہیں؟

حاجات لامحدود ہیں اور ان کا شمار ممکن نہیں؛ ایک حاجت پوری ہونے کے بعد دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے؛ یہ ایک دوسرے کا مقابلہ کرتی ہیں جس کی وجہ سے انتخاب کرنا پڑتا ہے؛ یہ مختلف ذرائع سے پوری ہو سکتی ہیں؛ اور شدت کے لحاظ سے ان کی اہمیت میں فرق ہوتا ہے۔

معاشی اور غیر معاشی حاجات میں کیا فرق ہے؟

معاشی حاجات وہ ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے رقم خرچ کرنی پڑتی ہے، جیسے کھانا خریدنا۔ غیر معاشی حاجات بغیر رقم کے پوری ہو جاتی ہیں، جیسے تازہ ہوا اور دھوپ، جنہیں مفت اشیاء بھی کہا جاتا ہے۔

حاجات کے تین درجات کیا ہیں؟

ضروری حاجات (خوراک، لباس، رہائش) کے بغیر زندگی ممکن نہیں؛ آسائشی حاجات (سائیکل، پنکھا) زندگی کو آسان بناتی ہیں؛ اور تعیشاتی حاجات (مہنگی گاڑی، عالی شان رہائش) زندگی کو شاندار بناتی ہیں مگر سب سے کم اہم ہیں۔

حاجات اور جدوجہد کا کیا تعلق ہے؟

انسان اپنی لامحدود حاجات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل ذہنی اور جسمانی جدوجہد کرتا ہے۔ اسی جدوجہد سے اشیاء و خدمات پیدا ہوتی ہیں جن کے استعمال سے حاجات پوری ہو کر تسکین حاصل ہوتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

افادہ کے تصور، اقسام اور خصوصیات پر نوٹ لکھیں۔

افادہ سے کیا مراد ہے؟

افادہ سے مراد وہ تسکین ہے جو کسی شے کے استعمال کے بعد صارف کو حاصل ہوتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ افادہ رکھنے والی ہر شے فائدہ مند بھی ہو — نشہ آور اشیاء افادہ رکھتی ہیں مگر فائدہ مند نہیں۔

کل، متناہی اور تفتیش پذیر افادہ میں فرق کیا ہے؟

کل افادہ کسی شے کی تمام اکائیوں سے حاصل مجموعی افادہ ہے۔ متناہی افادہ اگلی اکائی کے استعمال سے کل افادہ میں ہونے والی تبدیلی ہے۔ تفتیش پذیر افادہ اس اصول کو بیان کرتی ہے کہ ہر اگلی اکائی سے حاصل افادہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔

افادہ کی کوئی چار خصوصیات بیان کریں۔

افادہ شخص کی خواہش کی شدت پر منحصر ہے؛ شے کی شکل، جگہ اور موسم کی تبدیلی سے افادہ بدل جاتا ہے؛ یہ ایک ذیلی (Subjective) تصور ہے جس کی پیمائش ممکن نہیں؛ اور نئی معلومات و ٹیکنالوجی سے بھی افادہ تبدیل ہو سکتا ہے۔

افادہ اور فائدہ مندی میں فرق کیا ہے؟

افادہ سے مراد محض تسکین ہے، جبکہ فائدہ مندی سے مراد شے کا صحت یا معیارِ زندگی کے لیے حقیقتاً مفید ہونا ہے۔ کوئی شے طبی لحاظ سے نقصان دہ ہونے کے باوجود افادہ رکھ سکتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

قلت کی وجہ سے معاشرے کو کیا کرنا پڑتا ہے؟ (الف) وسائل ضائع کرنا (ب) انتخاب کرنا (ج) کام بند کر دینا (د) قیمتیں کم کرنا

درست جواب: (ب) انتخاب کرنا۔ قلت کی وجہ سے لامحدود حاجات میں سے اہم ترین کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

قلت ہر معاشرے میں کیوں موجود ہوتی ہے؟ (الف) لامحدود خواہشات اور لامحدود وسائل کی وجہ سے (ب) محدود وسائل اور لامحدود حاجات کی وجہ سے (ج) محدود معلومات کی وجہ سے (د) حکومتی پالیسی کی وجہ سے

درست جواب: (ب) محدود وسائل اور لامحدود حاجات کی وجہ سے۔ قلت اس لیےپیدا ہوتی ہے کیونکہ حاجات لامحدود جبکہ وسائل ہمیشہ محدود ہوتے ہیں۔

لفظ 'معاشی' کا تعلق کس سے ہے؟ (الف) صرف قلت سے (ب) صرف قیمت سے (ج) قلت، لامحدودیت اور قیمت تینوں سے (د) کسی سے نہیں

درست جواب: (ج) قلت، لامحدودیت اور قیمت تینوں سے۔ معاشی شے وہ ہے جو محدود (قلیل) ہو، جس کی طلب لامحدود ہو، اور جس کی کوئی قیمت ہو۔

معاشی شے وہ ہوتی ہے جس کی (الف) منافع پر نیکی جائے (ب) قیمت ہو (ج) بہترین کوالٹی ہو (د) حکومت نے بنائی ہو

درست جواب: (ب) قیمت ہو۔ معاشی شے کی نشانی یہ ہے کہ اسے حاصل کرنے کے لیے قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

معاشیات میں 'متناہی' (Marginal) کا مطلب کیا ہے؟ (الف) زیادہ سے زیادہ (ب) کم از کم (ج) اگلی اکائی کا اضافہ (د) ان میں سے کوئی نہیں

درست جواب: (ج) اگلی اکائی کا اضافہ۔ متناہی سے مراد کسی شے کی اگلی اکائی کے استعمال سےپیدا ہونے والی تبدیلی ہے۔

حاجات کا کون سا درجہ سب سے اہم سمجھا جاتا ہے؟ (الف) تعیشاتی حاجات (ب) آسائشی حاجات (ج) ضروری حاجات (د) تمام برابر ہیں

درست جواب: (ج) ضروری حاجات۔ ضروری حاجات (خوراک، لباس، رہائش) کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں، اس لیے یہ سب سے اہم درجہ ہیں۔

اشیائےپیداوار کی طلب کو کیا کہتے ہیں؟ (الف) براہِ راست طلب (ب) ماخوذ طلب (ج) مجموعی طلب (د) غیر معاشی طلب

درست جواب: (ب) ماخوذ طلب۔ اشیائےپیداوار کی طلب اشیائے صرف کی طلب کی وجہ سےپیدا ہوتی ہے، اس لیے اسے ماخوذ طلب کہتے ہیں۔

مفت اشیاء کی ایک مثال کون سی ہے؟ (الف) پیٹرول (ب) تازہ ہوا (ج) موبائل فون (د) کتاب

درست جواب: (ب) تازہ ہوا۔ تازہ ہوا لامحدود اور بغیر قیمت کے دستیاب ہوتی ہے، اس لیے یہ مفت شے کی مثال ہے۔

اشیائے صرف اور اشیائے پیداوار میں فرق کس بنیاد پر ہے؟ (الف) شے کی قیمت پر (ب) شے کے استعمال پر (ج) شے کے وزن پر (د) شے کے رنگ پر

درست جواب: (ب) شے کے استعمال پر۔ دونوں کا فرق شے کی نوعیت پر نہیں بلکہ اس کے استعمال پر ہے۔ ایک ہی شے وقت کے لحاظ سے دونوں قسموں میں شمار ہو سکتی ہے۔

دولت کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

درست جواب: (ج) چار۔ دولت کی چار اقسام ہیں: انفرادی، سرکاری، ملکی اور بین الاقوامی دولت۔

تیز نظرثانی خلاصہ

- حاجات: لامحدود، دوبارہ پیدا ہونے والی، ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے والی۔ اقسام: معاشی (قیمت والی) اور غیر معاشی (مفت)۔
- حاجات کے تین درجات: ضروری (خوراک، لباس، رہائش) > آسائشی (سائیکل، پنکھا) > تعیشاتی (مہنگی گاڑی)۔
- جدوجہد: ذہنی (منصوبہ بندی) + جسمانی (مشقت)۔ تسکین = وہ کیفیت جب مزید استعمال کی حاجت نہ رہے۔
- اشیاء: اشیائے صرف (براہِ راست استعمال) بمقابلہ اشیائے پیداوار (مزید پیداوار کے لیے)۔ قلت کے اعتبار سے: مفت اشیاء بمقابلہ معاشی اشیاء۔
- افادہ: کل افادہ (مجموعی) + متناہی افادہ (اگلی اکائی کی تبدیلی) + تفتیش پذیر افادہ (بتدریج کمی)۔ ذیلی تصور، پیمائش ممکن نہیں۔
- قلت = محدود ذرائع + لامحدود حاجات۔ قدر: استعمالی (افادہ) اور متبادل (قوتِ خرید)۔ دولت کی چار اقسام: انفرادی، سرکاری، ملکی، بین الاقوامی۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

Free notes: freebooks.pk

امتحانی نکات

• حاجات کے تین درجات (ضروری، آسائشی، تعیشاتی) کو ایک اہرام کی شکل میں تصور کریں تاکہ ترتیب یاد رہے۔
• افادہ کی تین اقسام (کل، متناہی، تفتیش پذیر) کو الگ الگ مثالوں کے ساتھ رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھی جاتی ہیں۔
• اشیائے صرف اور اشیائے پیداوار کا فرق 'استعمال پر ہے نہ کہ نوعیت پر' کے جملے سے یاد رکھیں۔
• مفت اور معاشی اشیاء کی ایک ایک آسان مثال ذہن نشین کریں (ہوا بمقابلہ پیٹرول)۔
• دولت کی چار اقسام (انفرادی، سرکاری، ملکی، بین الاقوامی) کو مثالوں کے ساتھ یاد رکھیں۔
• قلت اور معاشی مسئلے کا تعلق 'محدود ذرائع + لامحدود حاجات = قلت' کے مختصر جملے میں یاد رکھیں۔

Free notes: freebooks.pk

باب 3: طلب (Demand)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے تیسرے باب 'طلب' میں طلب کے مفہوم، قانونِ طلب، اس کے مفروضات اور حدود، اور قیمت کے علاوہ ان عوامل پر بحث کی جاتی ہے جو کسی شے کی مقدارِ طلب کو متاثر کرتے ہیں۔ طلب معاشیات کے بنیادی ترین تصورات میں سے ایک ہے۔

کسی شے کو خریدنے کا محض ارادہ طلب نہیں کہلاتا – طلب کے لیے خریدنے کا ارادہ اور خریدنے کی قوت (روپیہ) دونوں کا بیک وقت موجود ہونا ضروری ہے۔ اسی بنیاد پر قیمت اور مقدارِ طلب کا رشتہ سمجھا جاتا ہے، جسے قانونِ طلب کہا جاتا ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- طلب کے مفہوم اور اس کی دو بنیادی شرائط کی وضاحت کریں۔
- قانونِ طلب اور اس کی تفاعلی مساوات بیان کریں۔
- قانونِ طلب کے مفروضات کی وضاحت کریں۔
- طلب کا گوشوارہ اور خطِ طلب بنانا اور پڑھنا سیکھیں۔
- قانونِ طلب کی حدود (استثنائی حالات) بیان کریں۔
- قیمت کے علاوہ طلب پر اثر انداز ہونے والے دیگر عوامل کی وضاحت کریں۔
- نعم البدل، تکمیلی اور خود مختار اشیاء میں فرق کریں۔

کلیدی تصورات

طلب کا مفہوم اور اس کی شرائط

طلب (Demand) سے مراد کسی شے کو خریدنے کا ارادہ اور خریدنے کی قوت ہے۔ محض خواہش طلب نہیں کہلاتی، کیونکہ ہماری خواہشات لامحدود ہوتی ہیں مگر جب تک ہم انہیں خریدنے کے قابل نہ ہوں، وہ طلب میں

تبدیل نہیں ہوتیں۔ اس لیے طلب کے لیے دو شرائط کا بیک وقت پورا ہونا ضروری ہے: شے خریدنے کا ارادہ (Will to Purchase) اور شے خریدنے کی قوت (Power to Purchase)۔

طلب کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ یہ کسی شے کی وہ مقدار ہے جو خریدار مختلف قیمتوں پر خریدنے کے لیے رضامند ہوتے ہیں۔ چونکہ لوگ کم قیمت والی اشیاء زیادہ اور زیادہ قیمت والی اشیاء کم خریدتے ہیں، اس لیے طلب اور قیمت کے درمیان ایک مضبوط اور مخصوص رشتہ پایا جاتا ہے۔

قانونِ طلب اور اس کے مفروضات

قانونِ طلب (Law of Demand) بیان کرتا ہے کہ 'دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے، اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو اس کی مقدارِ طلب کم ہو جاتی ہے، اور اگر قیمت کم ہو جائے تو مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔' اسے تفاعلی مساوات کی صورت میں $Qd = f(P)$ لکھا جاتا ہے، یعنی مقدارِ طلب قیمت کا تفاعل ہے۔

'دیگر حالات بدستور رہنے' سے مراد چند مفروضات ہیں جنہیں یکساں تصور کیا جاتا ہے: صارف کی آمدنی میں کوئی تبدیلی نہ ہو؛ متبادل اشیاء کی قیمت نہ بدلے؛ صارف کی پسند و ناپسند اور فیشن یکساں رہے؛ آبادی کے حجم میں اچانک تبدیلی نہ ہو؛ مستقبل کے بارے میں توقعات یکساں رہیں؛ اور زر کی مقدار میں کوئی رد و بدل نہ ہو۔

طلب کا گوشوارہ اور خطِ طلب

طلب کے گوشوارے (Demand Schedule) میں مختلف قیمتوں پر مقدارِ طلب کو جدول کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب پیاز کی قیمت 40 روپے فی کلوگرام ہو تو مقدارِ طلب صرف 5 کلوگرام ہوتی ہے، مگر قیمت 10 روپے ہونے پر مقدارِ طلب بڑھ کر 20 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

اسی گوشوارے کو گراف کی صورت میں دکھایا جائے تو خطِ طلب (Demand Curve) حاصل ہوتا ہے۔ افقی خط (OX) پر مقدارِ طلب اور عمودی خط (OY) پر قیمت دکھائی جاتی ہے۔ خطِ طلب ہمیشہ اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں کی طرف گرتا ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ قیمت گرنے سے مقدارِ طلب بڑھتی ہے۔

قانونِ طلب کی حدود

بعض خاص حالات یا اشیاء پر قانونِ طلب لاگو نہیں ہوتا۔ گھٹیا اشیاء (Inferior Goods) کی قیمت گرنے پر بھی صارف انہیں زیادہ نہیں خریدتا۔ کمیاب اشیاء (Scarce Goods) کے متعلق اگر مستقبل میں قلت کا خدشہ ہو تو قیمت بڑھنے پر بھی لوگ زیادہ خریدتے ہیں۔

گفن اشیاء (Giffen Goods) — جن کا تصور پروفیسر گفن نے پیش کیا — پر بھی یہ قانون لاگو نہیں ہوتا، جیسے جو کی قیمت کم ہونے کے باوجود لوگ گندم کی طرف رجحان رکھیں۔ نہایت قیمتی و امتیازی اشیاء (Precious Goods) جیسے ہیرے جواہرات کی قیمت بڑھنے پر بھی طلب کم ہونے کے بجائے بڑھ جاتی ہے، کیونکہ ان کا استعمال حیثیت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

طلب پر اثرانداز ہونے والے دیگر عوامل

قیمت کے علاوہ کئی عوامل مقدارِ طلب کو متاثر کرتے ہیں: صارف کی پسند و ناپسند اور فیشن؛ آمدنی (آمدنی بڑھنے سے نارمل اشیاء کی طلب بڑھتی ہے جبکہ گھٹیا اشیاء کی طلب کم ہو جاتی ہے)؛ آبادی کا حجم؛ اور دیگر متعلقہ اشیاء کی قیمتیں۔

متعلقہ اشیاء تین طرح کی ہوتی ہیں: نعم البدل اشیاء (Substitute Goods) جیسے چائے اور کافی — ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب بڑھتی ہے؛ تکمیلی اشیاء (Complementary Goods) جیسے ٹینس بال اور ریکٹ — ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب گرتی ہے؛ اور خودمختار اشیاء (Independent Goods) جن پر ایک دوسرے کی قیمت کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس کے علاوہ مستقبل کی توقعات، زرکی مقدار، موسمی حالات، شے کا معیار اور نئی تکنیک بھی طلب کو متاثر کرتے ہیں۔

اہم تعریفات

طلب (Demand)

کسی شے کو خریدنے کا ارادہ اور خریدنے کی قوت — یہ دونوں شرائط بیک وقت پوری ہونی چاہئیں۔

قانونِ طلب (Law of Demand)

دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ طلب کم اور قیمت گرنے سے مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

خطِ طلب (Demand Curve)
طلب کے گوشوارے کی گرافی شکل، جو قیمت اور مقدارِ طلب کے درمیان الٹا تعلق دکھاتی ہے۔

نعم البدل اشیاء (Substitute Goods)
وہ اشیاء جن میں سے ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب بڑھ جاتی ہے، جیسے چائے اور کافی۔

تکمیلی اشیاء (Complementary Goods)
وہ اشیاء جو ساتھ استعمال ہوتی ہیں، ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب کم ہو جاتی ہے، جیسے ٹینس بال اور ریکٹ۔

خودمختار اشیاء (Independent Goods)
وہ اشیاء جن میں سے ایک کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری کی طلب متاثر نہیں ہوتی۔

نارمل اشیاء (Normal Goods)
وہ اشیاء جن کی مقدارِ طلب آمدنی بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے۔

گھٹیا اشیاء (Inferior Goods)
وہ اشیاء جن کی مقدارِ طلب آمدنی بڑھنے سے کم ہو جاتی ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
طلب کی تفاعلی مساوات	Qd = f(P) – مقدارِ طلب قیمت کا تفاعل ہے
طلب کا گوشوارہ (پیاز کی مثال)	قیمت 40 روپے پر طلب 5 کلوگرام؛ قیمت 10 روپے پر طلب 20 کلوگرام
قانونِ طلب کی حدود	گھٹیا اشیاء + کمیاب اشیاء + گفن اشیاء + نہایت قیمتی اشیاء
متعلقہ اشیاء کی اقسام	نعم البدل (طلب ایک ساتھ بڑھے) + تکمیلی (طلب مخالف سمت) + خودمختار (کوئی اثر نہیں)

آمدنی اور طلب کا تعلق	نارمل اشیاء (آمدنی بڑھنے سے طلب بڑھے) بمقابلہ گھٹیا اشیاء (آمدنی بڑھنے سے طلب کم ہو)

خاکہ جات و تصاویر

خطِ طلب—پیاز کی مثال: ایک گرافی خاکہ جو پیاز کے طلب کے گوشوارے (قیمت بمقابلہ مقدارِ طلب) کو خطِ طلب کی صورت میں دکھاتا ہے۔

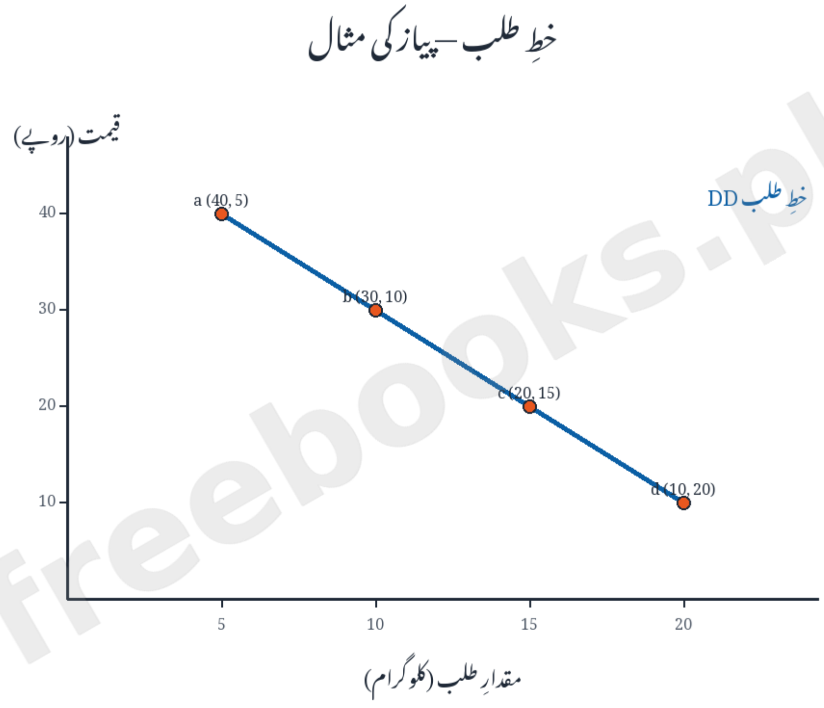

خطِ طلب—پیاز کی مثال

متعلقہ اشیاء کی اقسام کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو نعم البدل، تکمیلی اور خودمختار اشیاء کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

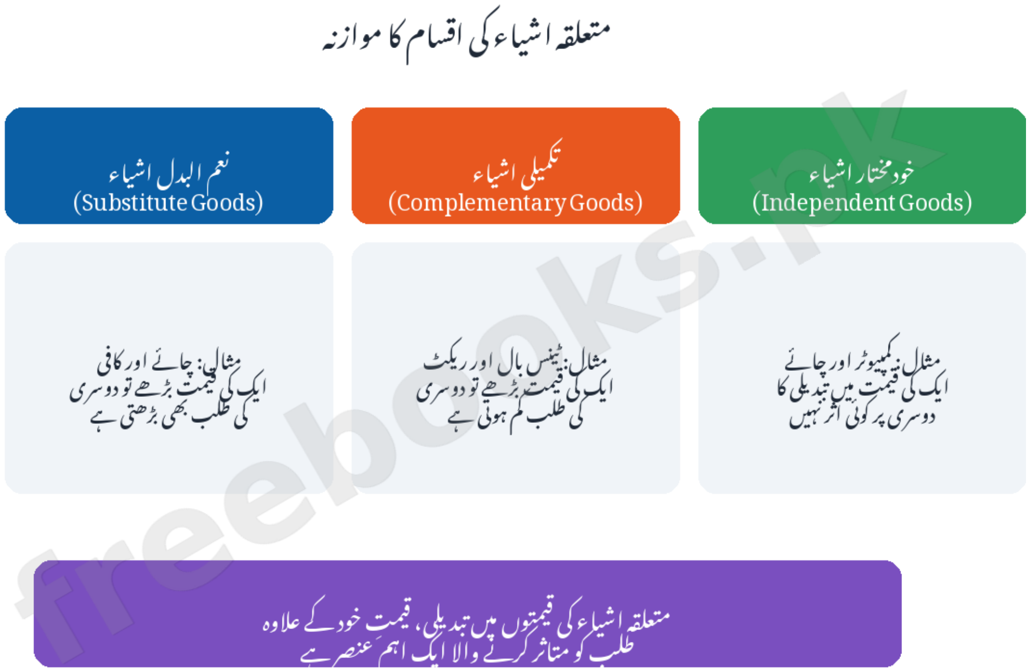

متعلقہ اشیاء کی اقسام کا موازنہ

مختصر سوالات و جوابات

طلب کسے کہتے ہیں؟

طلب سے مراد کسی شے کو خریدنے کا ارادہ اور خریدنے کی قوت ہے، جو بیک وقت موجود ہونی چاہئیں۔

قانونِ طلب بیان کریں۔

دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ طلب کم اور قیمت گرنے سے مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

طلب کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟

$Qd = f(P)$، یعنی مقدارِ طلب قیمت کا تفاعل ہے۔

قانونِ طلب کا کوئی ایک مفروضہ بیان کریں۔

صارف کی آمدنی میں کوئی تبدیلی نہ ہو — یہ قانونِ طلب کے مفروضات میں سے ایک ہے۔

خطِ طلب کس سمت میں گرتا ہے؟

خطِ طلب اوپر سے نیچے، بائیں سے دائیں طرف گرتا ہے، جو قیمت اور مقدارِ طلب کے الٹے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

گھٹیا اشیاء پر قانون طلب کیوں لاگو نہیں ہوتا؟

گھٹیا اشیاء کی قیمت گرنے پر بھی صارف انہیں زیادہ مقدار میں نہیں خریدتا، اس لیے قانونِ طلب ان پر لاگو نہیں ہوتا۔

نعم البدل اور تکمیلی اشیاء میں کیا فرق ہے؟

نعم البدل اشیاء میں ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب بڑھتی ہے، جبکہ تکمیلی اشیاء میں ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب گرتی ہے۔

نارمل اور گھٹیا اشیاء میں کیا فرق ہے؟

نارمل اشیاء کی طلب آمدنی بڑھنے سے بڑھتی ہے، جبکہ گھٹیا اشیاء کی طلب آمدنی بڑھنے سے کم ہو جاتی ہے۔

گفن اشیاء سے کیا مراد ہے؟

گفن اشیاء وہ ادنیٰ اشیاء ہیں جن پر قانونِ طلب لاگو نہیں ہوتا — قیمت کم ہونے کے باوجود ان کی طلب نہیں بڑھتی، جیسے جو بمقابلہ گندم۔

زر کی مقدار طلب پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟

زر کی مقدار بڑھنے سے اشیاء کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے، اور زر کی مقدار کم ہونے سے مقدارِ طلب کم ہو جاتی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانونِ طلب کی تعریف کریں اور اس کے مفروضات و حدود پر تفصیل سے بحث کریں۔

قانونِ طلب کیا ہے؟

قانونِ طلب کے مطابق، دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے، اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو اس کی مقدارِ طلب کم ہو جاتی ہے، اور اگر قیمت کم ہو تو مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔ اسے $Qd = f(P)$ کی تفاعلی مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

قانونِ طلب کے مفروضات کیا ہیں؟

اس قانون کے درست ہونے کے لیے صارف کی آمدنی، متبادل اشیاء کی قیمت، پسند و ناپسند، آبادی کا حجم، مستقبل کی توقعات اور زر کی مقدار — ان سب کو یکساں تصور کیا جاتا ہے۔

قانونِ طلب کی حدود کیا ہیں؟

گھٹیا اشیاء، کمیاب اشیاء، گفن اشیاء اور نہایت قیمتی و امتیازی اشیاء پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا، کیونکہ ان کی طلب قیمت کے برعکس رویہ ظاہر کرتی ہے۔

گفن اشیاء کی مثال سے حدود کی وضاحت کریں۔

جو ایک ادنیٰ شے ہے۔ اگر جو کی قیمت کم ہو جائے تو غریب صارفین اپنی بچت سے تھوڑی گندم بھی خرید لیتے ہیں، جس سے جو کی طلب بڑھنے کے بجائے کم ہو سکتی ہے — یہی گفن اشیاء کی خاصیت ہے۔

قیمت کے علاوہ ان عوامل کی وضاحت کریں جو طلب میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

آمدنی طلب کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

نارمل اشیاء کی طلب آمدنی بڑھنے سے بڑھتی ہے، جیسے اچھے کپڑے، جبکہ گھٹیا اشیاء کی طلب آمدنی بڑھنے سے کم ہو جاتی ہے، کیونکہ صارف بہتر متبادل کی طرف رجحان کرتا ہے۔

متعلقہ اشیاء کی قیمتیں طلب کو کیسے متاثر کرتی ہیں؟

نعم البدل اشیاء (چائے، کافی) میں ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب بڑھتی ہے۔ تکمیلی اشیاء (ٹینس بال، ریکٹ) میں ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی طلب گرتی ہے۔ خود مختار اشیاء ایک دوسرے سے متاثر نہیں ہوتیں۔

توقعات اور موسم طلب کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

اگر مستقبل میں قیمت بڑھنے کا اندیشہ ہو تو لوگ ابھی زیادہ خریدتے ہیں۔ اسی طرح موسمی حالات بھی طلب بدلتے ہیں، جیسے گرمیوں میں برف کی طلب بڑھ جانا۔

آبادی اور زر کی مقدار طلب پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟

آبادی بڑھنے سے خریداروں کی تعداد بڑھتی ہے، جس سے مجموعی طلب بڑھ جاتی ہے۔ زر کی مقدار بڑھنے سے بھی لوگوں کی قوتِ خرید بڑھتی ہے، جس سے طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

اگر کسی شے کی قیمت گر جائے تو اس کی مقدارِ طلب: (الف) بڑھ جاتی ہے (ب) گر جاتی ہے (ج) یکساں رہتی ہے (د) صفر ہو جاتی ہے

درست جواب: (الف) بڑھ جاتی ہے۔ قانونِ طلب کے مطابق قیمت گرنے سے مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

خطِ طلب کا رجحان کیسا ہوتا ہے؟ (الف) نیچے سے اوپر (ب) افقی (ج) اوپر سے نیچے، بائیں سے دائیں (د) عمودی

درست جواب: (ج) اوپر سے نیچے، بائیں سے دائیں۔ خطِ طلب ہمیشہ اوپر سے نیچے، بائیں سے دائیں طرف گرتا ہے۔

قانونِ طلب کا اطلاق کن اشیاء پر نہیں ہوتا؟ (الف) گھٹیا اشیاء (ب) نایاب اشیاء (ج) گفن اشیاء (د) الف، ب اور ج تمام

درست جواب: (د) الف، ب اور ج تمام۔ گھٹیا، نایاب اور گفن — سبھی اقسام کی اشیاء قانونِ طلب کی حدود میں شامل ہیں۔

کسی ایک شے کی قیمت چڑھنے سے اس کی متبادل (نعم البدل) شے کی: (الف) قیمت گر جاتی ہے (ب) قیمت بڑھ جاتی ہے (ج) طلب بڑھ جاتی ہے (د) طلب گر جاتی ہے

درست جواب: (ج) طلب بڑھ جاتی ہے۔ نعم البدل اشیاء میں ایک کی قیمت بڑھنے سے دوسری کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔

تکمیلی اشیاء کی مثال کون سی ہے؟ (الف) چائے اور کافی (ب) ٹینس بال اور ریکٹ (ج) کمپیوٹر اور گرم پانی (د) چاول اور گندم

درست جواب: (ب) ٹینس بال اور ریکٹ۔ ٹینس بال اور ریکٹ ساتھ استعمال ہونے والی تکمیلی اشیاء کی مثال ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

گھٹیا شے کی قیمت کم ہونے سے اس کی مقدارِ طلب: (الف) بڑھ جاتی ہے (ب) کم یا یکساں رہتی ہے (ج) دگنی ہو جاتی ہے (د) صفر ہو جاتی ہے

درست جواب: (ب) کم یا یکساں رہتی ہے۔ گھٹیا اشیاء پر قانونِ طلب لاگو نہیں ہوتا، اس لیے قیمت کم ہونے کے باوجود طلب نہیں بڑھتی۔

طلب کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟ (الف) Qd = f(Y) (ب) Qd = f(P) (ج) P = f(Qd) (د) Qd = P + Y

درست جواب: (ب) Qd = f(P)۔ مقدارِ طلب بنیادی طور پر قیمت کا تفاعل ہے، اس لیے Qd = f(P)۔

نارمل اشیاء کی طلب آمدنی بڑھنے سے: (الف) کم ہو جاتی ہے (ب) بڑھ جاتی ہے (ج) یکساں رہتی ہے (د) صفر ہو جاتی ہے

درست جواب: (ب) بڑھ جاتی ہے۔ نارمل اشیاء کی تعریف ہی یہ ہے کہ ان کی طلب آمدنی بڑھنے سے بڑھتی ہے۔

قیمتی و امتیازی اشیاء کی طلب قیمت بڑھنے سے کیوں بڑھ جاتی ہے؟ (الف) وہ سستی ہو جاتی ہیں (ب) لوگ انہیں حیثیت کی علامت سمجھتے ہیں (ج) حکومت خریدنے پر مجبور کرتی ہے (د) ان کی کوئی وجہ نہیں

درست جواب: (ب) لوگ انہیں حیثیت کی علامت سمجھتے ہیں۔ ہیرے جواہرات جیسی اشیاء کا استعمال حیثیت کی علامت سمجھا جاتا ہے، اس لیے قیمت بڑھنے پر بھی طلب بڑھ جاتی ہے۔

درج ذیل میں سے کون سا عنصر قانونِ طلب کا مفروضہ نہیں ہے؟ (الف) صارف کی آمدنی یکساں رہے (ب) متبادل اشیاء کی قیمت نہ بدلے (ج) شے کا رنگ تبدیل نہ ہو (د) پسند و ناپسند یکساں رہے

درست جواب: (ج) شے کا رنگ تبدیل نہ ہو۔ شے کا رنگ قانونِ طلب کا مفروضہ نہیں؛ آمدنی، متبادل اشیاء کی قیمت اور پسند و ناپسند اس کے اصل مفروضات ہیں۔

تیز نظرثانی خلاصہ

- طلب = خریدنے کا ارادہ + خریدنے کی قوت (دونوں بیک وقت ضروری)۔ Qd = f(P)۔
- قانونِ طلب: قیمت بڑھنے سے مقدارِ طلب کم، قیمت گرنے سے مقدارِ طلب زیادہ (دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے)۔
- مفروضات: آمدنی، متبادل اشیاء کی قیمت، پسند و ناپسند، آبادی، توقعات، زر کی مقدار — سب یکساں۔

• حدود: گھٹیا اشیاء + کمیاب اشیاء + گفن اشیاء + نہایت قیمتی اشیاء۔
• متعلقہ اشیاء: نعم البدل (طلب ایک ساتھ بڑھے) + تکمیلی (طلب مخالف سمت) + خودمختار (کوئی اثر نہیں)۔
• نارمل اشیاء: آمدنی بڑھنے سے طلب بڑھے۔ گھٹیا اشیاء: آمدنی بڑھنے سے طلب کم ہو۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

• قانونِ طلب کا مختصر جملہ یاد رکھیں: 'قیمت اور مقدارِ طلب کا الٹا تعلق'۔
• مفروضات یاد رکھنے کے لیے مخفف بنائیں: آمدنی، متبادل، پسند، آبادی، توقعات، زر (آ-م-پ-آ-ت-ز)۔
• خطِ طلب ہمیشہ بائیں سے دائیں نیچے کی طرف جاتا ہے—یہ نکتہ ڈایاگرام سوالات میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔
• نعم البدل اور تکمیلی اشیاء کی ایک ایک مثال زبانی یاد رکھیں (چائے-کافی؛ بال-ریکٹ)۔
• قانونِ طلب کی چار حدود (گھٹیا، کمیاب، گفن، قیمتی) کو مخفف 'گ-ک-گ-ق' سے یاد رکھیں۔
• گوشوارے کے چار نکات (a,b,c,d) کو قیمت-مقدار جوڑوں کے ساتھ رٹ لیں تاکہ گراف بنانا آسان ہو۔

باب 4: رسد (Supply)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے چوتھے باب 'رسد' میں رسد کے مفہوم، رسد اور ذخیرہ کے فرق، قانونِ رسد، رسد کی لچک، اور قیمت کے علاوہ ان عوامل پر بحث کی جاتی ہے جو رسد کو متاثر کرتے ہیں۔ رسد، طلب کی طرح معاشیات کا ایک بنیادی تصور ہے۔

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے۔ طلب کے برعکس، رسد اور قیمت کا رشتہ مثبت ہوتا ہے — یعنی قیمت بڑھنے سے مقدارِ رسد بھی بڑھتی ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- رسد کے مفہوم اور اس کی دو بنیادی شرائط کی وضاحت کریں۔
- رسد اور ذخیرہ کے درمیان فرق بیان کریں۔
- قانونِ رسد اور اس کی تفاعلی مساوات بیان کریں۔
- قانونِ رسد کے مفروضات کی وضاحت کریں۔
- رسد کا گوشوارہ اور خطِ رسد بنانا اور پڑھنا سیکھیں۔
- رسد کی لچک کی اقسام بیان کریں۔
- قیمت کے علاوہ رسد پر اثرانداز ہونے والے دیگر عوامل کی وضاحت کریں۔

کلیدی تصورات

رسد کا مفہوم

رسد (Supply) سے مراد اشیاء کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔ اس تعریف میں دو باتیں اہم ہیں: مخصوص قیمت — قیمت کے بغیر رسد کی وضاحت نامکمل

ہے، کیونکہ ہمیشہ کسی خاص قیمت پر مقدارِ رسد لی جاتی ہے؛ اور خاص وقت — رسد کا تعین روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ جیسے کسی وقتی حوالے کے بغیر ممکن نہیں۔

رسد کا انحصار پیدا کنندہ (آجر) کے فیصلے پر ہوتا ہے کہ وہ کتنی مقدار میں شے فروخت کے لیے پیش کرے۔ یہ فیصلہ بنیادی طور پر متوقع منافع پر منحصر ہوتا ہے۔

رسد اور ذخیرہ میں فرق

ذخیرہ (Stock) کسی شے کی وہ مقدار ہے جو آجر کے پاس موجود تو ہوتی ہے مگر فوری طور پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش نہیں کی جاتی۔ رسد کا تعلق قیمت سے ہوتا ہے، جبکہ ذخیرہ محض آجر کے پاس ذخیرہ شدہ مقدار ہے۔

ذخیرہ اس وقت رسد کی صورت اختیار کرتا ہے جب آجر کو طے شدہ قیمت پر خاطر خواہ منافع ملنے کی امید ہو۔ اگر قیمت زیادہ ہو تو آجر رسد بڑھا دیتا ہے تاکہ زیادہ منافع کما سکے، اور اگر قیمت کم ہو تو رسد کم کر دیتا ہے تاکہ نقصان سے بچا جا سکے۔

قانونِ رسد اور اس کے مفروضات

قانونِ رسد (Law of Supply) بیان کرتا ہے کہ 'اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور اگر قیمت کم ہو جائے تو رسد بھی کم ہو جاتی ہے، بشرطیکہ دیگر حالات یکساں رہیں۔' اسے تفاعلی مساوات کی صورت میں Qs = f(P) لکھا جاتا ہے۔ طلب کے برعکس، یہاں قیمت اور مقدارِ رسد کا رشتہ مثبت (Direct) ہے۔

'دیگر حالات یکساں رہنے' سے مراد چند مفروضات ہیں: مصارفِ پیدائش (پیداواری لاگت) میں کوئی تبدیلی نہ ہو؛ طریقۂ پیدائش میں کوئی تبدیلی نہ ہو؛ ملک کے قدرتی وسائل میں کمی بیشی نہ ہو؛ اور عاملینِ پیدائش کی قیمتوں میں کوئی رد و بدل نہ ہو۔

رسد کا گوشوارہ اور خطِ رسد

رسد کے گوشوارے میں مختلف قیمتوں پر مقدارِ رسد کو جدول کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب پیاز کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہو تو مقدارِ رسد 10 کلوگرام ہوتی ہے، اور جب قیمت 80 روپے ہو جائے تو مقدارِ رسد بڑھ کر 40 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

اسی گوشوارے کو گراف کی صورت میں دکھایا جائے تو خطِ رسد (Supply Curve) حاصل ہوتا ہے۔ خطِ رسد ہمیشہ بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کو ظاہر کرتا ہے—یہی خطِ طلب کے بالکل برعکس رجحان ہے۔

رسد کی لچک اور دیگر عوامل

قیمت کی تبدیلی کے نتیجے میں مقدارِ رسد میں جو متناسب تبدیلی آتی ہے اسے رسد کی لچک کہتے ہیں۔ اس کے تین درجات ہیں: زیادہ لچکدار رسد (قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں بڑی تبدیلی)، کم لچکدار رسد (قیمت میں بڑی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی)، اور غیر لچکدار رسد (قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہ ہو)۔

قیمت کے علاوہ کئی عوامل رسد کو متاثر کرتے ہیں: لاگتِ پیداوار (لاگت بڑھنے سے رسد کم ہوتی ہے)؛ طریقۂ پیداوار؛ موسمی حالات، خصوصاً زرعی اجناس پر؛ ذرائع نقل و حمل؛ آجر پر عائد ٹیکسوں کی شرح (زیادہ ٹیکس سے رسد کم ہوتی ہے)؛ اور ملک کا سیاسی و معاشی استحکام۔

اہم تعریفات

رسد (Supply)

اشیاء کی وہ مقدار جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

ذخیرہ (Stock)

کسی شے کی وہ مقدار جو آجر کے پاس موجود ہو مگر فوری فروخت کے لیے پیش نہ کی جائے۔

قانونِ رسد (Law of Supply)

دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے اور قیمت گرنے سے کم ہو جاتی ہے۔

خطِ رسد (Supply Curve)

رسد کے گوشوارے کی گرافی شکل، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے درمیان مثبت تعلق دکھاتی ہے۔

رسد کی لچک (Elasticity of Supply)

قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں مقدارِ رسد میں ہونے والی متناسب تبدیلی۔

زیادہ لچکدار رسد (More Elastic Supply)

جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں بڑی تبدیلی آئے۔

کم لچکدار رسد (Less Elastic Supply)

جب قیمت میں بڑی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی آئے۔

غیر لچکدار رسد (Inelastic Supply)

جب قیمت میں تبدیلی کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
رسد کی تفاعلی مساوات	Qs = f(P) — مقدارِ رسد قیمت کا تفاعل ہے (مثبت تعلق)
رسد کا گوشوارہ (پیاز کی مثال)	قیمت 20 روپے پر رسد 10 کلوگرام؛ قیمت 80 روپے پر رسد 40 کلوگرام
قانونِ رسد کے مفروضات	مصارفِ پیدائش + طریقۂ پیدائش + قدرتی وسائل + عاملینِ پیدائش کی قیمتیں (سب یکساں)
رسد کی لچک کی اقسام	زیادہ لچکدار + کم لچکدار + غیر لچکدار
رسد پر اثرانداز عوامل	لاگتِ پیداوار + طریقۂ پیداوار + موسمی حالات + نقل و حمل + ٹیکس + سیاسی استحکام

خاکہ جات و تصاویر

خطِ رسد—پیاز کی مثال: ایک گرافی خاکہ جو پیاز کے رسد کے گوشوارے (قیمت بمقابلہ مقدارِ رسد) کو خطِ رسد کی صورت میں دکھاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

خطِ رسد—پیاز کی مثال

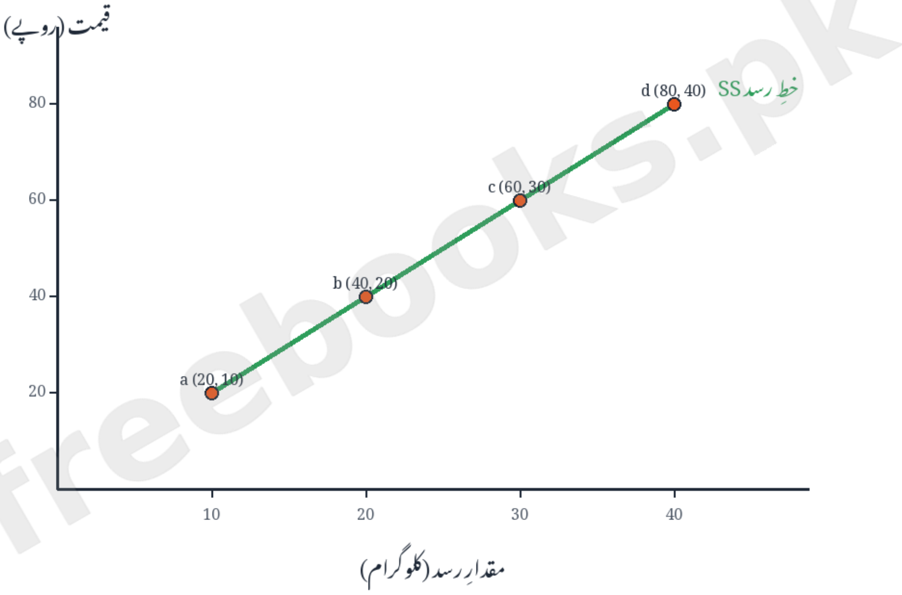

خطِ رسد—پیاز کی مثال

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو زیادہ لچکدار، کم لچکدار اور غیر لچکدار رسد کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ

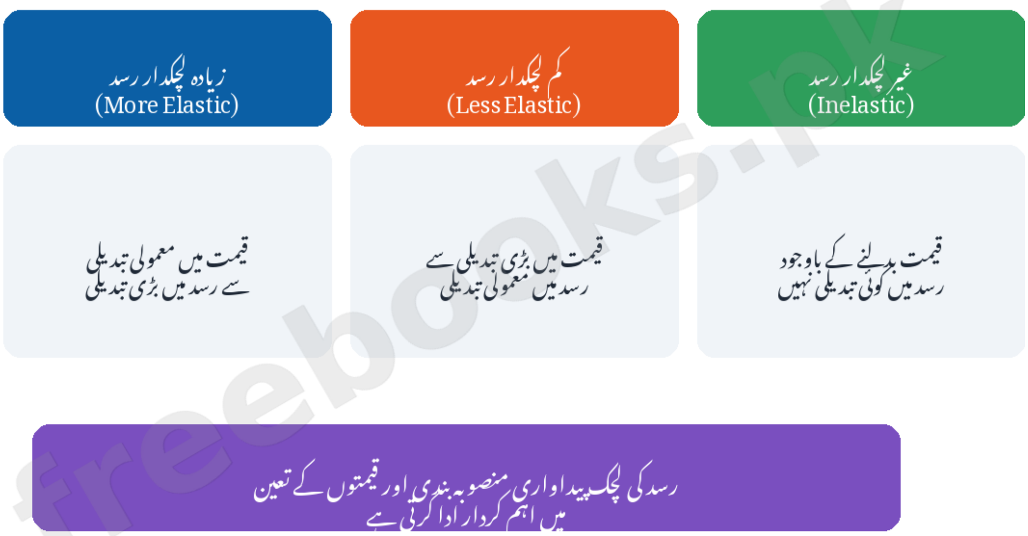

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ

Free notes: freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

رسد کسے کہتے ہیں؟

رسد سے مراد اشیاء کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

رسد کا تعلق قیمت سے ہوتا ہے اور فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے، جبکہ ذخیرہ آجر کے پاس موجود مگر فروخت کے لیے پیش نہ کی جانے والی مقدار ہے۔

قانونِ رسد بیان کریں۔

دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے اور قیمت کم ہونے سے مقدارِ رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟

$Qs = f(P)$، یعنی مقدارِ رسد قیمت کا تفاعل ہے۔

خطِ رسد کس سمت اٹھتا ہے؟

خطِ رسد بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

زیادہ لچکدار رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے مقدارِ رسد میں بڑی تبدیلی آئے تو رسد زیادہ لچکدار کہلاتی ہے۔

غیر لچکدار رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت میں تبدیلی کے باوجود مقدارِ رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو رسد غیر لچکدار کہلاتی ہے۔

لاگتِ پیداوار رسد کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

لاگتِ پیداوار بڑھنے سے رسد کم ہو جاتی ہے، جبکہ لاگت کم ہونے سے رسد بڑھ جاتی ہے۔

ٹیکس رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

زیادہ ٹیکس لگنے سے آجر کا منافع کم ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے رسد میں کمی آ جاتی ہے۔

قانونِ رسد کا کوئی ایک مفروضہ بیان کریں۔

مصارفِ پیدائش (پیداواری لاگت) میں کوئی تبدیلی نہ ہو — یہ قانونِ رسد کے مفروضات میں سے ایک ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانونِ رسد کی تعریف بیان کریں اور اس کی وضاحت گوشوارے اور خطِ رسد کی مدد سے کریں۔

قانونِ رسد کیا ہے؟

قانونِ رسد کے مطابق، دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو اس کی مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور قیمت کم ہونے سے رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔ اسے Qs = f(P) کی تفاعلی مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

رسد کا گوشوارہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

رسد کا گوشوارہ مختلف قیمتوں پر مقدارِ رسد کو جدول کی صورت میں دکھاتا ہے، مثلاً پیاز کی قیمت 20 روپے پر رسد 10 کلوگرام اور 80 روپے پر رسد 40 کلوگرام ہوتی ہے۔

خطِ رسد کیسے بنایا جاتا ہے؟

گوشوارے کے قیمت اور مقدارِ رسد کے جوڑوں کو گراف پر نقطوں کی صورت میں دکھا کر انہیں ملانے سے خطِ رسد حاصل ہوتا ہے، جو بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔

خطِ رسد اور خطِ طلب میں کیا فرق ہے؟

خطِ طلب اوپر سے نیچے دائیں طرف گرتا ہے (منفی تعلق)، جبکہ خطِ رسد بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے (مثبت تعلق) — یہی دونوں کا بنیادی فرق ہے۔

Free notes: freebooks.pk

قیمت کے علاوہ ان عوامل کی وضاحت کریں جو رسد میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

لاگتِ پیداوار اور طریقۂ پیداوار رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

لاگتِ پیداوار بڑھنے سے رسد کم ہو جاتی ہے کیونکہ آجر کا منافع کم ہوتا ہے۔پیداوار کے بہتر طریقوں سے لاگت کم ہو کر رسد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

موسمی حالات اور نقل و حمل رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

منفی موسمی حالات زرعی پیداوار کم کر کے رسد گھٹاتے ہیں، جبکہ سازگار موسم رسد بڑھاتا ہے۔ بہتر ذرائع نقل و حمل سے اشیاء کی رسد اور منڈی کی وسعت دونوں بڑھتی ہیں۔

ٹیکس اور سیاسی حالات رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

زیادہ ٹیکس آجر کا منافع کم کر کے رسد گھٹاتے ہیں۔ ملکی سیاسی و معاشی عدم استحکام سے بھی آجر کا منافع اور رسد متاثر ہوتی ہے، جبکہ سازگار حالات میں رسد بڑھتی ہے۔

رسد کی لچک کی اہمیت کیا ہے؟

رسد کی لچک یہ بتاتی ہے کہ قیمت میں تبدیلی سے مقدارِ رسد کتنی حساسیت سے تبدیل ہوتی ہے، جو پیداواری منصوبہ بندی اور قیمتوں کے تعین میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

رسد کا مطلب ہے: (الف) ایک خاص آجر کے پاس کل مقدار (ب) خریدنے والوں کی تعداد (ج) مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار (د) مقدارِ رسد خریدنے کی قوت

درست جواب: (ج) مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار۔ رسد سے مراد وہ مقدار ہے جو مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

خطِ رسد کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی

درست جواب: (ب) مثبت۔ خطِ رسد قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کی وجہ سے بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔

زیادہ لچکدار رسد کا مطلب ہے: (الف) قیمت بدلے بغیر رسد میں معمولی تبدیلی (ب) قیمت تبدیل ہو مگر رسد نہ بدلے (ج) قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں غیر معمولی تبدیلی (د) قیمت میں غیر معمولی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی

درست جواب: (ج) قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں غیر معمولی تبدیلی۔ زیادہ لچکدار رسد میں قیمت کی معمولی تبدیلی بھی مقدارِ رسد میں بڑی تبدیلی لے آتی ہے۔

درج ذیل میں سے کون سی چیز عموماً رسد کو تبدیل نہیں کرتی؟ (الف) مصارفِ پیدائش (ب) سیاسی نظامِ حکومت (ج) موسمی حالات (د) صارف کا پسندیدہ رنگ

درست جواب: (د) صارف کا پسندیدہ رنگ۔ صارف کا ذاتی پسندیدہ رنگ رسد کا تعین کرنے والا عنصر نہیں؛ باقی تینوں رسد کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔

کون سی بات درست نہیں ہے؟ (الف) رسد عموماً ذخیرہ کا ایک حصہ ہوتی ہے (ب) خطِ رسد کا رجحان منفی ہوتا ہے (ج) رسد قیمت کا تفاعل ہے (د) رسد کی لچک سے مقدارِ رسد کی حساسیت ظاہر ہوتی ہے

درست جواب: (ب) خطِ رسد کا رجحان منفی ہوتا ہے۔ خطِ رسد کا رجحان مثبت ہوتا ہے، منفی نہیں—یہی غلط بیان ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟ (الف) Qs = f(Y) (ب) Qs = f(P) (ج) P = f(Qs) (د) Qs = P - Y

درست جواب: (ب) Qs = f(P)۔ مقدارِ رسد بنیادی طور پر قیمت کا تفاعل ہے، اس لیے Qs = f(P)۔

زیادہ ٹیکس لگنے سے رسد میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ (الف) رسد بڑھ جاتی ہے (ب) رسد کم ہو جاتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) رسد دگنی ہو جاتی ہے

درست جواب: (ب) رسد کم ہو جاتی ہے۔ زیادہ ٹیکس سے آجر کا منافع کم ہوتا ہے، جس کی وجہ سے رسد میں کمی آتی ہے۔

غیر لچکدار رسد کی نشانی کیا ہے؟ (الف) قیمت بدلنے سے رسد بھی بہت بدلتی ہے (ب) قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آتی (ج) رسد ہمیشہ صفر رہتی ہے (د) قیمت کبھی نہیں بدلتی

درست جواب: (ب) قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ غیر لچکدار رسد میں قیمت کی تبدیلی کے باوجود مقدارِ رسد یکساں رہتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

سازگار موسمی حالات زرعی اجناس کی رسد پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟ (الف) رسد کم کر دیتے ہیں (ب) رسد بڑھا دیتے ہیں (ج) کوئی اثر نہیں پڑتا (د) رسد ختم کر دیتے ہیں

درست جواب: (ب) رسد بڑھا دیتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات پیداوار بڑھا کر رسد میں اضافہ کرتے ہیں۔

قانونِ رسد کے مفروضات میں کیا شامل نہیں؟ (الف) مصارفِ پیدائش یکساں رہیں (ب) طریقۂ پیدائش یکساں رہے (ج) صارف کی پسند تبدیل ہو جائے (د) قدرتی وسائل میں تبدیلی نہ ہو

درست جواب: (ج) صارف کی پسند تبدیل ہو جائے۔ صارف کی پسند و ناپسند قانونِ طلب کا مفروضہ ہے، قانونِ رسد کا نہیں۔

تیز نظرثانی خلاصہ

- رسد = مخصوص قیمت پر، خاص وقت میں فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار۔ $Qs = f(P)$۔
- رسد بمقابلہ ذخیرہ: رسد قیمت سے جڑی اور فروخت کے لیے پیش ہوتی ہے؛ ذخیرہ محض آجر کے پاس موجود مقدار ہے۔
- قانونِ رسد: قیمت بڑھنے سے رسد بڑھے، قیمت گرنے سے رسد گرے (مثبت تعلق، خطِ رسد اوپر اٹھتا ہے)۔
- مفروضات: مصارفِ پیدائش + طریقۂ پیدائش + قدرتی وسائل + عاملینِ پیدائش کی قیمتیں — سب یکساں۔
- رسد کی لچک: زیادہ لچکدار (بڑی تبدیلی) + کم لچکدار (معمولی تبدیلی) + غیر لچکدار (کوئی تبدیلی نہیں)۔
- دیگر عوامل: لاگتِ پیداوار + طریقۂ پیداوار + موسم + نقل و حمل + ٹیکس + سیاسی استحکام۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- رسد اور طلب کے خطوط کا فرق یاد رکھیں: طلب کا خط گرتا ہے، رسد کا خط اٹھتا ہے۔
- رسد اور ذخیرہ کا فرق ایک جملے میں یاد رکھیں: 'ذخیرہ موجود ہے، رسد پیش کی جا رہی ہے'۔
- قانونِ رسد کے چار مفروضات (لاگت، طریقہ، وسائل، عاملینِ پیدائش کی قیمتیں) کو مخفف سے یاد رکھیں۔
- رسد کی لچک کی تین اقسام کو مثالوں کے ساتھ رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھی جاتی ہیں۔
- قیمت کے علاوہ رسد کے چھ عوامل کی فہرست ایک مختصر جملے میں یاد رکھیں۔

- خطِ رسد کی وضاحت کے لیے گوشوارے کے چار نکات (a,b,c,d) قیمت-مقدار جوڑوں کے ساتھ یاد رکھیں۔

Free notes: freebooks.pk

باب 5: توازن اور قیمت کا تعین (Equilibrium and Price Determination)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے پانچویں باب 'توازن اور قیمت کا تعین' میں طلب اور رسد کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ منڈی کی قوتیں کس طرح کسی شے کی توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار کا تعین کرتی ہیں۔

توازن معاشیات کا ایک بنیادی تصور ہے جس کا اطلاق مکمل مقابلے کی منڈی پر کیا جاتا ہے، جہاں کوئی بھی فرد اپنے انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- توازن اور معاشی توازن کے مفہوم کی وضاحت کریں۔
- مکمل مقابلہ کی منڈی کی خصوصیات بیان کریں۔
- یکساں قیمت کے اصول کو سمجھیں۔
- منڈی کے توازن، توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار کی وضاحت کریں۔
- گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے توازن کا تعین کرنا سیکھیں۔
- زائد طلب اور زائد رسد کی حالتوں کو پہچانیں۔

کلیدی تصورات

توازن کا مفہوم

توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں کسی قوت (وجہ) میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔ توازن کا لفظ طبعی اور معاشرتی دونوں علوم میں استعمال ہوتا ہے، اور معاشیات میں بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔

Free notes: freebooks.pk

معاشیات میں توازن کا مطلب ہوتا ہے جب فروخت کار اور خریدار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔ طلب اور رسد کو ایک ساتھ استعمال کرتے ہوئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ منڈی کی قوتیں کس طرح شے کی ایک خاص قیمت اور مقدار کا تعین کر کے توازن قائم کرتی ہیں۔

معاشی توازن

دیگر حالات یکساں تصور کرتے ہوئے، ایک خریدار ہمیشہ کم قیمت پر شے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک فروخت کار ہمیشہ زیادہ قیمت وصول کرنا چاہتا ہے۔ توازن کے لیے ضروری ہے کہ دونوں ایک ہی قیمت پر سمجھوتہ کریں، ورنہ منڈی میں کوئی ایک قیمت رائج نہیں ہوگی اور نہ ہی توازن قائم ہوگا۔

جب ایک قیمت مقرر ہو جاتی ہے اور خریدار و فروخت کار دونوں اس پر مطمئن ہوں تو اسے توازن کی قیمت کہا جاتا ہے۔

مکمل مقابلہ کی منڈی

منڈی میں توازن کو بیان کرنے کے لیے فرض کیا جاتا ہے کہ منڈی میں مکمل مقابلہ پایا جاتا ہے۔ مکمل منڈی وہ کہلاتی ہے جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد موجود ہو اور کوئی بھی فرد اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

یکساں قیمت کا اصول

مکمل منڈی میں ایک ہی قیمت کا اصول کام کرتا ہے۔ جب رسد اور طلب کی قوتیں اور خریدار و فروخت کاروں کا رویہ پرسکون (توازن کی) حالت میں آجائے تو شے کی ایک ہی قیمت رائج ہو جاتی ہے۔ خریدار اور فروخت کار کے ذاتی مفاد کی مقابلاتی قوتیں، رسد اور طلب کی مدد سے اسی اہم نتیجے کا باعث بنتی ہیں۔

منڈی کا توازن، توازن کی قیمت اور مقدار

توازن کی قیمت پر تمام خریدار شے خریدنے پر آمادہ ہوتے ہیں اور تمام فروخت کار اسی مقدار کو فروخت کرنے پر راضی ہوتے ہیں۔ جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جاتی ہیں تو ایک ہی قیمت طے ہو جاتی ہے، اسے منڈی کا توازن کہتے ہیں۔

اس مقام پر قیمت کو توازن کی قیمت اور مقدار کو توازن کی مقدار کہا جاتا ہے۔ سادہ الفاظ میں، توازن کی شرط یہ ہے کہ مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں (Qd = Qs)۔

گوشوارے اور ڈائیگرام سے توازن کی وضاحت

منڈی میں قیمت اور مقدار کا تعین طلب اور رسد کی مدد سے ہوتا ہے، جیسے گوشوارے اور ڈائیگرام دونوں سے واضح کیا جا سکتا ہے۔ گوشوارے میں قیمت بلند ترین معیار سے کم ترین معیار کی طرف حرکت کرتی ہے — قیمت اور مقدارِ طلب میں الٹ رشتہ، جبکہ قیمت اور مقدارِ رسد میں مثبت رشتہ پایا جاتا ہے۔

ڈائیگرام میں خطِ رسد اور خطِ طلب مل کر نقطہ توازن E قائم کرتے ہیں، جہاں مقدارِ رسد اور مقدارِ طلب دونوں برابر ہوتی ہیں۔ خطِ طلب کی ڈھلان اوپر سے نیچے کی طرف (منفی رجحان) اور خطِ رسد کی ڈھلان نیچے سے اوپر کی طرف (مثبت رجحان) ہوتی ہے۔

اہم تعریفات

توازن (Equilibrium)

ایسی حالت جس میں کسی قوت میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔

معاشی توازن (Economic Equilibrium)

وہ حالت جب خریدار اور فروخت کار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔

مکمل مقابلہ (Perfect Competition)

وہ منڈی جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد ہو اور کوئی بھی انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

وہ حالت جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جائیں اور ایک ہی قیمت طے ہو جائے۔

توازن کی قیمت (Equilibrium Price)

وہ قیمت جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں۔

توازن کی مقدار (Equilibrium Quantity)

Free notes: freebooks.pk

وہ مقدار جو توازن کی قیمت پر خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب (Excess Demand)

وہ حالت جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو اور مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے زیادہ ہو جائے۔

زائد رسد (Excess Supply)

وہ حالت جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو اور مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے زیادہ ہو جائے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
توازن کی شرط	Qd = Qs — مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں
پیاز کی مثال (گوشوارہ)	قیمت 30 روپے پر مقدارِ طلب = مقدارِ رسد = 12 کلوگرام (توازن کی قیمت و مقدار)
زائد طلب کی حالت	کم قیمت (مثلاً 10 روپے) پر مقدارِ طلب (20) مقدارِ رسد (4) سے زیادہ
زائد رسد کی حالت	زیادہ قیمت (مثلاً 50 روپے) پر مقدارِ رسد (20) مقدارِ طلب (4) سے زیادہ
مکمل مقابلہ کی بنیادی شرط	کثیر خریدار و فروخت کار + کسی کا بھی انفرادی اثر نہ ہونا

خاکہ جات و تصاویر

طلب و رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن: ایک گرافی خاکہ جو خطِ طلب اور خطِ رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن E اور توازن کی قیمت و مقدار کو دکھاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

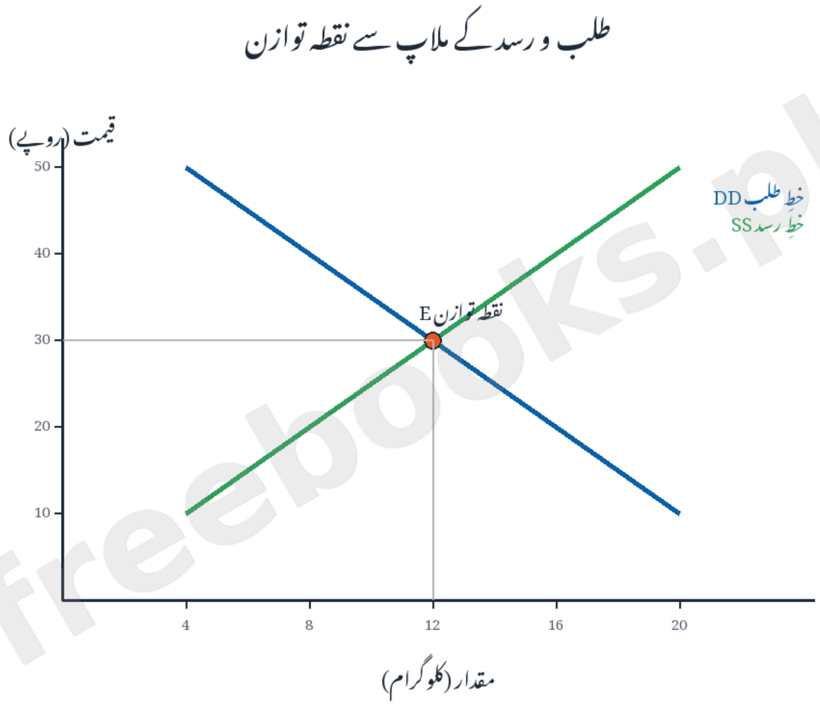

طلب و رسد کے ملاپ سے نقطہ توازن

زائد طلب اور زائد رسد کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو زائد طلب، توازن اور زائد رسد کی حالتوں کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

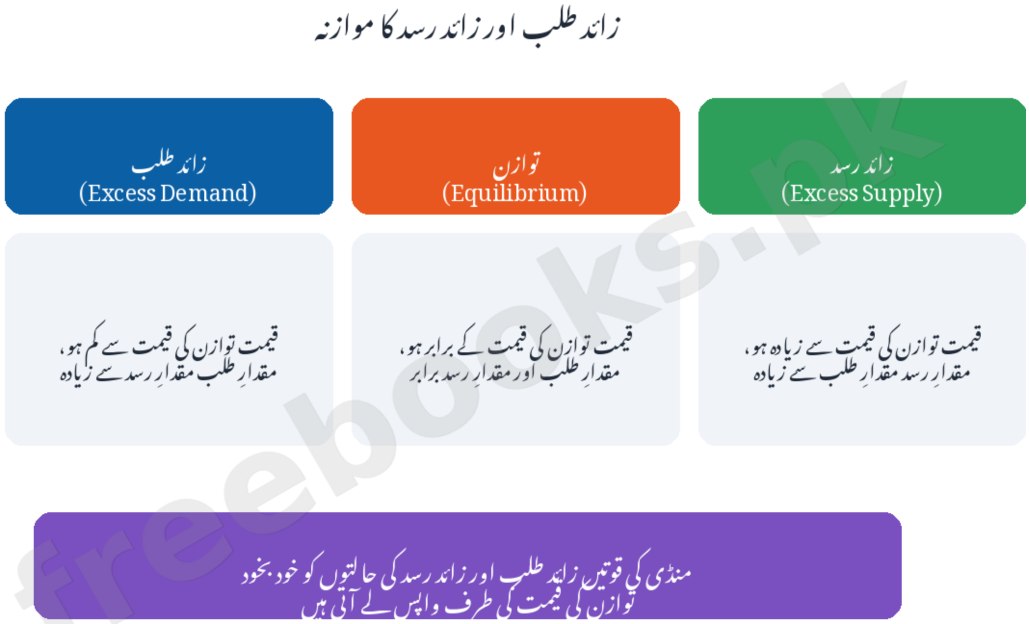

زائد طلب اور زائد رسد کا موازنہ

مختصر سوالات و جوابات

توازن کسے کہتے ہیں؟

توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں کسی قوت میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔

معاشی توازن سے کیا مراد ہے؟

معاشی توازن سے مراد وہ حالت ہے جب خریدار اور فروخت کار ایک ہی قیمت پر متفق اور مطمئن ہوں۔

مکمل مقابلہ کیا ہے؟

مکمل مقابلہ وہ منڈی ہے جہاں خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد موجود ہو اور کوئی بھی انفرادی عمل سے قیمت یا مقدار پر اثر انداز نہ ہو سکے۔

منڈی کا توازن کب قائم ہوتا ہے؟

جب کسی شے کی رسد اور طلب برابر ہو جاتی ہیں اور ایک ہی قیمت طے ہو جاتی ہے تو منڈی کا توازن قائم ہوتا ہے۔

توازن کی قیمت کسے کہتے ہیں؟

توازن کی قیمت وہ قیمت ہے جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں۔

توازن کی مقدار کسے کہتے ہیں؟

توازن کی مقدار وہ مقدار ہے جو توازن کی قیمت پر خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو اور مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے زیادہ ہو جائے تو اسے زائد طلب کہتے ہیں۔

زائد رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو اور مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے زیادہ ہو جائے تو اسے زائد رسد کہتے ہیں۔

مکمل منڈی کی کوئی ایک خصوصیت بیان کریں۔

مکمل منڈی میں خریداروں اور فروخت کاروں کی اتنی کثیر تعداد ہوتی ہے کہ کوئی بھی فرد اکیلے قیمت مقرر نہیں کر سکتا۔

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت اور مقدار کیا ہے؟

Free notes: freebooks.pk

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت 30 روپے فی کلوگرام اور توازن کی مقدار 12 کلوگرام ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

رسد اور طلب کی مدد سے منڈی کے توازن کی وضاحت گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کریں۔

گوشوارے سے توازن کی وضاحت کیسے کی جاتی ہے؟

گوشوارے میں مختلف قیمتوں پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد کو ساتھ ساتھ دکھایا جاتا ہے۔ جس قیمت پر دونوں مقداریں برابر ہو جائیں، وہی توازن کی قیمت کہلاتی ہے۔

ڈائیگرام میں نقطہ توازن کیسے بنتا ہے؟

ڈائیگرام میں خطِ طلب اور خطِ رسد کو ایک ہی گراف پر دکھایا جاتا ہے۔ جہاں دونوں خطوط ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں، وہ نقطہ توازن E کہلاتا ہے۔

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت اور مقدار کیا ہے؟

پیاز کی مثال میں 30 روپے قیمت پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد دونوں 12 کلوگرام کے برابر ہو جاتی ہیں، اس لیے 30 روپے توازن کی قیمت اور 12 کلوگرام توازن کی مقدار ہے۔

خطِ طلب اور خطِ رسد کی ڈھلان میں کیا فرق ہے؟

خطِ طلب کی ڈھلان اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہے جو منفی رجحان ظاہر کرتی ہے، جبکہ خطِ رسد کی ڈھلان نیچے سے اوپر کی طرف ہوتی ہے جو مثبت رجحان ظاہر کرتی ہے —یہی دونوں خطوط کا بنیادی فرق ہے۔

توازن کی قیمت اور توازن کی مقدار سے کیا مراد ہے؟ زائد طلب اور زائد رسد کی وضاحت کریں۔

توازن کی قیمت کیا ہوتی ہے؟

توازن کی قیمت وہ قیمت ہے جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد بالکل برابر ہو جائیں اور خریدار و فروخت کار دونوں مطمئن ہو جائیں۔

Free notes: freebooks.pk

توازن کی مقدار کیا ہوتی ہے؟

توازن کی مقدار وہ مقدار ہے جو توازن کی قیمت پر منڈی میں خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔

زائد طلب کب پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم رکھی جائے تو مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد طلب کہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں قیمت پر دباؤ آتا ہے اور وہ دوبارہ توازن کی طرف بڑھنے لگتی ہے۔

زائد رسد کب پیدا ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ رکھی جائے تو مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد رسد کہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں غیر فروخت شدہ مال جمع ہونے لگتا ہے اور قیمت گرنا شروع ہو جاتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

طلب اور رسد کا باہمی اشتراک بتاتا ہے: (الف) شے کی توازن قیمت (ب) شے کی توازن مقدار (ج) منڈی میں توازن (د) الف، ب اور ج تینوں

درست جواب: (د) الف، ب اور ج تینوں۔ طلب اور رسد کا ملاپ توازن کی قیمت، توازن کی مقدار اور مجموعی طور پر منڈی کے توازن تینوں کو ظاہر کرتا ہے۔

منڈی میں توازن اس وقت ہوتا ہے جب: (الف) مصارفِ پیدائش تبدیل نہ ہوں (ب) مصارفِ پیدائش کم ہو رہے ہوں (ج) صارفین کی حاجات کی تسکین ہو (د) شے کی طلب اور رسد برابر ہوں

درست جواب: (د) شے کی طلب اور رسد برابر ہوں۔ منڈی کا توازن اس وقت قائم ہوتا ہے جب کسی شے کی مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہو جائیں۔

توازن کا مطلب ہے: (الف) ایسی حالت جو ممکن نہیں (ب) غیر مستقل کیفیت (ج) ایسی حالت جو تبدیل نہ ہو سکے (د) منظم حالت

درست جواب: (ج) ایسی حالت جو تبدیل نہ ہو سکے۔ توازن ایسی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو۔

مکمل مقابلہ کی منڈی میں قیمت کا تعین کون کرتا ہے؟ (الف) کوئی ایک انفرادی خریدار (ب) کوئی ایک انفرادی فروخت کار (ج) منڈی کی مجموعی قوتیں (د) حکومت

درست جواب: (ج) منڈی کی مجموعی قوتیں۔ مکمل مقابلہ میں کوئی فرد اکیلے قیمت مقرر نہیں کرتا، بلکہ منڈی کی مجموعی طلب و رسد کی قوتیں قیمت کا تعین کرتی ہیں۔

خطِ طلب کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی

درست جواب: (الف) منفی۔ خطِ طلب قیمت اور مقدارِ طلب کے الٹ تعلق کی وجہ سے منفی رجحان رکھتا ہے۔

خطِ رسد کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی

درست جواب: (ب) مثبت۔ خطِ رسد قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کی وجہ سے اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔

پیاز کی مثال میں توازن کی قیمت کیا ہے؟ (الف) 10 روپے (ب) 20 روپے (ج) 30 روپے (د) 40 روپے

درست جواب: (ج) 30 روپے۔پیاز کی مثال میں 30 روپے قیمت پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد دونوں برابر ہوتی ہیں۔

پیاز کی مثال میں توازن کی مقدار کیا ہے؟ (الف) 4 کلوگرام (ب) 8 کلوگرام (ج) 12 کلوگرام (د) 16 کلوگرام

درست جواب: (ج) 12 کلوگرام۔ 30 روپے قیمت پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد دونوں 12 کلوگرام کے برابر ہوتی ہیں۔

جب قیمت توازن کی قیمت سے زیادہ ہو تو: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) توازن قائم رہتا ہے

درست جواب: (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے۔ قیمت زیادہ ہونے پر مقدارِ رسد مقدارِ طلب سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد رسد کہتے ہیں۔

جب قیمت توازن کی قیمت سے کم ہو تو: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے (ب) زائد رسد پیدا ہوتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) توازن قائم رہتا ہے

درست جواب: (الف) زائد طلب پیدا ہوتی ہے۔ قیمت کم ہونے پر مقدارِ طلب مقدارِ رسد سے بڑھ جاتی ہے، جسے زائد طلب کہتے ہیں۔

تیز نظرثانی خلاصہ

- توازن = ایسی حالت جس میں مزید تبدیلی کی گنجائش نہ ہو؛ منڈی کا توازن = مقدارِ طلب برابر مقدارِ رسد (Qd = Qs)۔
- مکمل مقابلہ: کثیر خریدار و فروخت کار، کوئی بھی فرد انفرادی طور پر قیمت طے نہیں کر سکتا۔
- توازن کی قیمت = وہ قیمت جس پر مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد برابر ہوں؛ توازن کی مقدار = اسی قیمت پر خریدی و فروخت شدہ مقدار۔
- پیاز کی مثال: قیمت 30 روپے پر مقدارِ طلب = مقدارِ رسد = 12 کلوگرام — یہی توازن کی قیمت اور مقدار ہے۔
- زائد طلب: قیمت توازن سے کم ہو تو Qd زیادہ؛ زائد رسد: قیمت توازن سے زیادہ ہو تو Qs زیادہ۔
- ڈائیگرام میں خطِ طلب (منفی رجحان) اور خطِ رسد (مثبت رجحان) کا ملاپ نقطہ E پر توازن ظاہر کرتا ہے۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- توازن اور توازن کی قیمت میں فرق یاد رکھیں — ایک حالت ہے، دوسری ایک عدد قیمت۔
- پیاز کی مثال کا گوشوارہ (پانچ قیمتیں، مقدارِ طلب اور مقدارِ رسد) رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔
- زائد طلب اور زائد رسد کی شرائط قیمت کے تناظر میں یاد رکھیں: کم قیمت پر زائد طلب، زیادہ قیمت پر زائد رسد۔
- مکمل مقابلہ کی دو بنیادی خصوصیات — کثیر تعداد اور کسی کا بھی انفرادی اثر نہ ہونا — الگ الگ یاد رکھیں۔
- ڈائیگرام میں نقطہ E کی پوزیشن کے ساتھ متعلقہ قیمت اور مقدار دونوں لکھنا نہ بھولیں۔
- خطِ طلب کی منفی ڈھلان اور خطِ رسد کی مثبت ڈھلان کا فرق ایک جملے میں یاد رکھیں۔

باب 6: منڈی اور پیدائش دولت (Market and Production of Wealth)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے چھٹے باب 'منڈی اور پیدائش دولت' میں دو اہم موضوعات زیرِ بحث آتے ہیں: منڈی کا معاشی مفہوم اور اس کی اقسام، اور پیدائش دولت کے چار بنیادی عاملین — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم۔

معاشیات میں منڈی کا مطلب صرف کوئی خاص جگہ نہیں بلکہ وہ پورا نظام ہے جس کے ذریعے خریدار اور فروخت کار براہِ راست یا بالواسطہ رابطے میں آکر اشیاء کا لین دین کرتے ہیں۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- منڈی کے معاشی مفہوم کی وضاحت کریں۔
- مکمل اور غیر مکمل منڈی میں فرق بیان کریں۔
- یومیہ، قلیل عرصہ اور طویل عرصہ کی منڈیوں کی خصوصیات بیان کریں۔
- پیدائش دولت کے مفہوم کی وضاحت کریں۔
- چاروں عاملینِ پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ، تنظیم) کی وضاحت کریں۔
- ہر عاملِ پیدائش کی اہمیت بیان کریں۔

کلیدی تصورات

منڈی کا مفہوم

عام فہمی میں منڈی سے مراد وہ جگہ ہے جہاں اشیاء کی خریدوفروخت ہو، لیکن معاشیات میں اس کا مفہوم زیادہ وسیع ہے۔ اس سے مراد وہ پورا علاقہ یا نظام ہے جہاں خریدار اور فروخت کار براہِ راست یا بالواسطہ (ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ یا ڈیلرز کے ذریعے) رابطے میں آکر شے کا سودا طے کرتے ہیں۔

بینہم کے مطابق منڈی وہ جگہ ہے جہاں خریدار اور فروخت کار کا آپس میں اتنا قریبی تعلق ہو کہ منڈی کے ایک حصے کی قیمت دوسرے حصے کی قیمت پر اثر انداز ہو۔ لپسے کے مطابق منڈی وہ علاقہ ہے جہاں خریدار اور فروخت کار کسی واضح شے کے تبادلے پر گفت و شنید کرتے ہیں۔

مکمل اور غیر مکمل منڈی

مکمل منڈی وہ منڈی ہے جہاں ایک ہی قیمت کا اصول رائج ہوتا ہے۔ اس کے لیے پانچ شرائط ضروری ہیں:
خریداروں اور فروخت کاروں کی کثرت، شے کی یکسانیت، آزادانہ داخلہ و اخراج، منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی، اور عاملینِ پیدائش کی مکمل نقل پذیری۔

اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو منڈی غیر مکمل کہلاتی ہے۔ غیر مکمل منڈی میں ایک فرم اپنے انفرادی عمل سے قیمت کو متاثر کر سکتی ہے، اشیاء میں فرق کی وجہ سے قیمتیں مختلف ہوتی ہیں، اور صارفین کو منڈی کے حالات کی مکمل آگاہی نہیں ہوتی۔

قلیل عرصہ اور طویل عرصہ کی منڈی

یومیہ منڈی روزانہ کی بنیاد پر چلتی ہے اور جلد خراب ہونے والی زرعی اجناس (جیسے دودھ، مچھلی، سبزی) پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں خطِ رسد عمودی (غیر لچکدار) ہوتا ہے، اس لیے قیمت کا تعین صرف طلب کی مدد سے ہوتا ہے۔

قلیل عرصہ کی منڈی میں شے جلد خراب نہیں ہوتی اس لیے کچھ حد تک رسد میں تبدیلی ممکن ہے، مگر معینہ عاملینِ پیدائش (جیسے زمین) تبدیل نہیں ہو سکتے۔ طویل عرصہ کی منڈی میں تمام عاملینِ پیدائش متغیر ہو جاتے ہیں، خطِ رسد زیادہ لچکدار ہوتا ہے، اور قیمت میں عارضی اتار چڑھاؤ دوبارہ معیاری سطح پر آ جاتا ہے۔

پیدائش دولت

پیدائش دولت کا مطلب صرف اشیاء بنانا نہیں بلکہ افادہ پیدا کرنا بھی ہے۔ کوئی بھی محنت جو کسی نہ کسی صورت میں افادہ پیدا کرے، پیداواری عمل کا حصہ بن جاتی ہے۔ افادہ کے ساتھ ساتھ شے میں قدر کا ہونا بھی ضروری ہے، ورنہ وہ پیدائش دولت نہیں کہلاتی۔

Free notes: freebooks.pk

پیدائش دولت میں صرف اشیاء ہی نہیں بلکہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اکثر پیدائش دولت میں شے کی نوعیت بدل جاتی ہے، جیسے لکڑی سے کرسی بنانا — یہ عمل بھی پیدائش دولت کہلاتا ہے۔

زمین اور محنت — دو بنیادی عاملینِ پیدائش

زمین پہلا بنیادی عاملِ پیدائش ہے، جس سے مراد صرف سطحِ زمین نہیں بلکہ ہر وہ چیز ہے جو قدرت کی طرف سے مفت ملی ہو — قدرتی زرخیزی، معدنیات، آب و ہوا، سمندر اور جنگلات وغیرہ۔ ڈیوڈ ریکارڈو کے مطابق زمین قدرت کا عطیہ ہے، اس کی رسد معینہ ہے، اور پیداوار زمین کی مرہونِ منت ہے۔

محنت دوسرا عاملِ پیدائش ہے، جس سے مراد انسان کی وہ ذہنی اور جسمانی کوشش ہے جو معاوضے کے بدلے کی جائے۔ محنت زمین کو پیداواری بناتی ہے اور معاشی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہے — یاد رہے کہ مزدور خود نہیں بلکہ اس کی محنت خریدی جاتی ہے۔

سرمایہ اور تنظیم — باقی دو عاملینِ پیدائش

سرمایہ انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے، جو اشیاء و خدمات پیدا کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ چیپ مین کے مطابق سرمایہ وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد دے۔ سرمایہ جدید مشینری کی صورت میں پیداوار بڑھاتا ہے اور اجرتوں کی ادائیگی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

تنظیم یا آجر وہ عامل ہے جو زمین، محنت اور سرمائے کو باہم ملا کر پیداوار ممکن بناتا ہے۔ آجر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کب، کہاں اور کتنی مقدار میں پیدا کیا جائے، اور کاروبار کے نفع و نقصان دونوں کا سامنا کرتا ہے۔ دیگر عاملین کے برعکس تنظیم کرائے پر حاصل نہیں کی جا سکتی۔

اہم تعریفات

منڈی (Market)

وہ علاقہ یا نظام جہاں خریدار اور فروخت کار براہِ راست یا بالواسطہ رابطے میں آ کر اشیاء کا لین دین کرتے ہیں۔

مکمل منڈی (Perfect Market)

وہ منڈی جہاں پانچ بنیادی شرائط پوری ہونے کی بنا پر ایک ہی قیمت کا اصول رائج ہوتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

غیر مکمل منڈی (Imperfect Market)

وہ منڈی جہاں مکمل مقابلے کی شرائط پوری نہ ہونے کی وجہ سے ایک فرم اپنے انفرادی عمل سے قیمت کو متاثر کر سکتی ہے۔

پیدائش دولت (Production of Wealth)

افادہ اور قدر پیدا کرنے کا عمل، جس میں اشیاء اور خدمات دونوں شامل ہیں۔

زمین (Land)

پہلا بنیادی عاملِ پیدائش، جس میں قدرت کی طرف سے مفت ملنے والے تمام قدرتی وسائل شامل ہیں۔

محنت (Labour)

انسان کی وہ ذہنی اور جسمانی کوشش جو معاوضے کے بدلے کی جائے۔

سرمایہ (Capital)

انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش، جو دولت کا وہ حصہ ہے جس سے مزید آمدنی حاصل کی جائے۔

تنظیم / آجر (Entrepreneur)

وہ عاملِ پیدائش جو زمین، محنت اور سرمائے کو منظم طریقے سے ملا کر پیداوار ممکن بناتا ہے اور نفع و نقصان دونوں برداشت کرتا ہے۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
مکمل منڈی کی پانچ شرائط	کثرتِ خریدوفروخت + شے کی یکسانیت + آزادانہ داخلہ و اخراج + مکمل آگاہی + عاملین کی نقل پذیری
یومیہ منڈی	خطِ رسد عمودی (غیر لچکدار)؛ قیمت کا تعین صرف طلب سے ہوتا ہے
قلیل عرصہ کی منڈی	خطِ رسد کم لچکدار؛ معینہ عاملینِ پیدائش تبدیل نہیں ہو سکتے
طویل عرصہ کی منڈی	خطِ رسد زیادہ لچکدار؛ تمام عاملینِ پیدائش متغیر ہو جاتے ہیں

Free notes: freebooks.pk

عاملینِ پیدائش کی اقسام	زمین + محنت + سرمایہ + تنظیم — پیدائش کے چار بنیادی عاملین

خاکہ جات و تصاویر

مکمل مقابلے کی منڈی کی پانچ شرائط: ایک خاکہ جو مکمل مقابلے کی منڈی کی پانچ بنیادی شرائط کو یکجا دکھاتا ہے۔

مکمل مقابلے کی منڈی کی پانچ شرائط

چار عاملینِ پیدائش کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کی بنیادی خصوصیات کو دکھاتا ہے۔

چار عاملینِ پیدائش کا موازنہ

محنت (Labour)

انسان کی ذہنی و جسمانی کوشش؛ معاوضے کے بدلے

زمین (Land)

قدرت کا عطیہ؛ رسیۂ معینہ؛ قدرتی وسائل پر مشتمل

تنظیم / آجر (Entrepreneur)

زمین، محنت اور سرمائے کو ملاتا ہے؛ کرائے پر حاصل نہیں ہوتا

سرمایہ (Capital)

انسان کا بنایا ہوا؛ آمدنی پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے

چار عاملینِ پیدائش کا موازنہ

مختصر سوالات و جوابات

منڈی کسے کہتے ہیں؟

منڈی وہ علاقہ یا نظام ہے جہاں خریدار اور فروخت کار براہِ راست یا بالواسطہ رابطے میں آکر اشیاء کا لین دین کرتے ہیں۔

مکمل منڈی کیا ہے؟

مکمل منڈی وہ منڈی ہے جہاں پانچ بنیادی شرائط پوری ہونے کی بنا پر ایک ہی قیمت کا اصول رائج ہوتا ہے۔

غیر مکمل منڈی کیا ہے؟

غیر مکمل منڈی وہ منڈی ہے جہاں مکمل مقابلے کی شرائط پوری نہیں ہوتیں اور ایک فرم اپنے انفرادی عمل سے قیمت کو متاثر کر سکتی ہے۔

یومیہ منڈی میں خطِ رسد کیسا ہوتا ہے؟

یومیہ منڈی میں خطِ رسد عمودی اور غیر لچکدار ہوتا ہے، اس لیے قیمت کا تعین صرف طلب کی مدد سے ہوتا ہے۔

طویل عرصہ کی منڈی میں عاملینِ پیدائش کیسے ہوتے ہیں؟

طویل عرصہ کی منڈی میں تمام عاملینِ پیدائش، بشمول زمین، متغیر ہو جاتے ہیں۔

پیدائش دولت سے کیا مراد ہے؟

پیدائش دولت سے مراد افادہ اور قدر پیدا کرنے کا عمل ہے، جس میں اشیاء اور خدمات دونوں شامل ہیں۔

زمین سے کیا مراد ہے؟

زمین سے مراد صرف سطحِ زمین نہیں بلکہ قدرت کی طرف سے مفت ملنے والے تمام قدرتی وسائل ہیں۔

محنت کسے کہتے ہیں؟

محنت انسان کی وہ ذہنی اور جسمانی کوشش ہے جو معاوضے کے بدلے کی جائے۔

سرمایہ کی تعریف کریں۔

سرمایہ انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے، جو دولت کا وہ حصہ ہے جس سے مزید آمدنی حاصل کی جائے۔

تنظیم یا آجر کا کیا کردار ہے؟

تنظیم یا آجر زمین، محنت اور سرمائے کو منظم طریقے سے ملا کر پیداوار ممکن بناتا ہے اور نفع و نقصان دونوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

منڈی سے کیا مراد ہے؟ مقابلے کے لحاظ سے اس کی اقسام بیان کریں۔

منڈی کا معاشی مفہوم کیا ہے؟

معاشیات میں منڈی سے مراد وہ علاقہ یا نظام ہے جہاں خریدار اور فروخت کار براہِ راست یا بالواسطہ رابطے میں آ کر شے کا لین دین کرتے ہیں؛ ذاتی ملاقات ضروری نہیں، رابطہ ٹیکنالوجی یا انٹرنیٹ کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔

مکمل منڈی کی شرائط کیا ہیں؟

مکمل منڈی کے لیے پانچ شرائط ضروری ہیں: خریداروں و فروخت کاروں کی کثرت، شے کی یکسانیت، آزادانہ داخلہ و اخراج، منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی، اور عاملینِ پیدائش کی نقل پذیری۔

غیر مکمل منڈی کی خصوصیات کیا ہیں؟

غیر مکمل منڈی میں فروخت کاروں کی کثرت نہیں ہوتی، اشیاء میں فرق کی وجہ سے قیمتیں مختلف ہوتی ہیں، عاملینِ پیدائش کی نقل پذیری محدود ہوتی ہے، اور صارفین کو منڈی کے حالات کی مکمل آگاہی نہیں ہوتی۔

مکمل اور غیر مکمل منڈی میں بنیادی فرق کیا ہے؟

مکمل منڈی میں ایک ہی قیمت کا اصول رائج ہوتا ہے اور کوئی بھی فرد انفرادی طور پر قیمت تبدیل نہیں کر سکتا، جبکہ غیر مکمل منڈی میں ایک فرم اپنے انفرادی عمل سے قیمت کو متاثر کر سکتی ہے۔

عاملینِ پیدائش کیا ہیں؟ ان کی اہمیت بیان کریں۔

زمین اور محنت کی اہمیت کیا ہے؟

زمین قدرتی وسائل کی صورت میں پیداوار کی بنیاد فراہم کرتی ہے، جبکہ محنت انسانی کوشش کے ذریعے زمین کی صلاحیت کو پیداوار میں بدلتی ہے — دونوں کے بغیر کوئی معاشی عمل ممکن نہیں۔

سرمایہ کیا ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

سرمایہ انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے جو جدید مشینری و آلات کی صورت میں پیداوار بڑھاتا ہے، اجرتوں کی ادائیگی کرتا ہے، اور ملکی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

تنظیم یا آجر کا کیا کام ہوتا ہے؟

تنظیم یا آجر زمین، محنت اور سرمائے کو منظم طریقے سے ملا کر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کب اور کتنی مقدار میں پیدا کیا جائے، اور کاروبار کے نفع و نقصان دونوں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

چاروں عاملینِ پیدائش کیوں ایک دوسرے کے لیے ضروری ہیں؟

زمین، محنت اور سرمایہ اکیلے پیداوار مکمل نہیں کر سکتے جب تک تنظیم انہیں منظم طریقے سے یکجا نہ کرے؛ اسی طرح تنظیم کے پاس بھی زمین، محنت اور سرمائے کے بغیر پیدا کرنے کو کچھ نہیں ہوتا — چاروں باہم منحصر ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

معروضی سوالات (MCQs)

یہ منڈی کا فرض نہیں ہوتا کہ وہ: (الف) اشیاء کے لین دین کو ممکن بنائے (ب) خریدار اور فروخت کار کو ملائے (ج) قیمت کا تعین کرے (د) زیادہ سے زیادہ پیداوار دے

درست جواب: (د) زیادہ سے زیادہ پیداوار دے۔ منڈی کا کام لین دین ممکن بنانا، خریدار و فروخت کار کو ملانا اور قیمت کا تعین کرنا ہے، پیداوار بڑھانا اس کا فرض نہیں۔

درج ذیل میں سے کون سا عاملِ پیدائش نہیں ہے؟ (الف) محنت (ب) پیداوار (ج) زمین (د) سرمایہ

درست جواب: (ب) پیداوار۔ پیداوار خود عاملینِ پیدائش کا نتیجہ ہے، عاملِ پیدائش نہیں — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم ہی چار عاملین ہیں۔

مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟ (الف) چار (ب) چھ (ج) دو (د) تین

درست جواب: (ج) دو۔ مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی دو قسمیں ہیں: مکمل اور غیر مکمل منڈی۔

مکمل مقابلے کی منڈی کی شرط نہیں ہوتی: (الف) دکانداروں کی کثرت (ب) شے کی یکسانیت (ج) عاملین کی نقل پذیری (د) ایک ہی شے کی قیمت مختلف ہو

درست جواب: (د) ایک ہی شے کی قیمت مختلف ہو۔ مکمل منڈی میں ایک ہی شے کی ایک ہی قیمت رائج ہوتی ہے، مختلف قیمتیں غیر مکمل منڈی کی نشانی ہیں۔

یومیہ منڈی میں خطِ رسد کیسا ہوتا ہے؟ (الف) افقی (ب) عمودی (ج) مثبت ڈھلان کا (د) منفی ڈھلان کا

درست جواب: (ب) عمودی۔ یومیہ منڈی میں رسد فوری طور پر بڑھائی نہیں جا سکتی، اس لیے خطِ رسد عمودی (غیر لچکدار) ہوتا ہے۔

طویل عرصہ میں زمین کیسی ہو جاتی ہے؟ (الف) معینہ (ب) متغیر (ج) ناپید (د) غیر متعلق

درست جواب: (ب) متغیر۔ طویل عرصے میں تمام عاملینِ پیدائش، بشمول زمین، متغیر ہو جاتے ہیں۔

سرمایہ کس کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے؟ (الف) قدرت کا (ب) انسان کا (ج) حکومت کا (د) بینک کا

درست جواب: (ب) انسان کا۔ سرمایہ انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے، جبکہ زمین قدرت کا عطیہ ہے۔

تنظیم کرائے پر حاصل کی جا سکتی ہے؟ (الف) ہاں (ب) نہیں (ج) بعض اوقات (د) صرف بڑی فرموں میں

Free notes: freebooks.pk

درست جواب: (ب) نہیں۔ زمین، محنت اور سرمایہ کرائے پر حاصل کیے جا سکتے ہیں، مگر تنظیم کرائے پر حاصل نہیں کی جا سکتی۔

ڈیوڈ ریکارڈو کے مطابق زمین کی رسد کیسی ہوتی ہے؟ (الف) متغیر (ب) معینہ (ج) بڑھتی ہوئی (د) گھٹتی ہوئی

درست جواب: (ب) معینہ۔ ڈیوڈ ریکارڈو کے مطابق زمین کی رسد معینہ (fixed) ہے، جو اسے دیگر عاملین سے ممتاز کرتی ہے۔

پیدائش دولت میں کیا شامل ہے؟ (الف) صرف اشیاء (ب) صرف خدمات (ج) اشیاء اور خدمات دونوں (د) صرف زرعی اجناس

درست جواب: (ج) اشیاء اور خدمات دونوں۔ پیدائش دولت میں اشیاء اور خدمات دونوں شامل ہیں، کیونکہ دونوں افادہ پیدا کرتی ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- منڈی = وہ علاقہ/نظام جہاں خریدار و فروخت کار اشیاء کے لین دین کے لیے رابطہ کریں (ذاتی یا ٹیکنالوجی کے ذریعے)۔
- مکمل منڈی کی پانچ شرائط: کثرتِ خریدوفروخت + شے کی یکسانیت + آزادانہ داخلہ و اخراج + مکمل آگاہی + عاملین کی نقل پذیری۔
- یومیہ منڈی: خطِ رسد عمودی؛ قلیل عرصہ: کم لچکدار رسد؛ طویل عرصہ: زیادہ لچکدار رسد (تمام عاملین متغیر)۔
- پیدائش دولت = افادہ اور قدر پیدا کرنا، اشیاء اور خدمات دونوں شامل۔
- عاملینِ پیدائش چار ہیں: زمین (قدرت کا عطیہ)، محنت (انسانی کوشش)، سرمایہ (انسان کا بنایا ہوا)، تنظیم/آجر (باقی تینوں کو ملانے والا)۔
- تنظیم کرائے پر حاصل نہیں ہوتی جبکہ زمین، محنت اور سرمایہ کرائے پر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

- مکمل منڈی کی پانچ شرائط کو مخفف بنا کر رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھی جاتی ہیں۔

- یومیہ، قلیل عرصہ اور طویل عرصہ کی منڈیوں کا فرق رسد کی لچک کے حوالے سے یاد رکھیں۔
- چاروں عاملینِ پیدائش کے نام اور ایک ایک تعریف مختصر جملے میں رٹ لیں۔
- زمین کی تین خصوصیات (ڈیوڈ ریکارڈو) الگ سے یاد رکھیں۔
- تنظیم اور دیگر تین عاملین کا بنیادی فرق (کرائے پر حاصل نہ ہونا) یاد رکھیں۔
- پیدائش دولت اور محض 'اشیاء بنانا' میں فرق کو ایک جملے میں یاد رکھیں۔

باب 7: پاکستان کے معاشی مسائل اور ان کا حل (Economic Problems of Pakistan and Remedial Measures)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے ساتویں اور آخری باب میں پاکستان کو درپیش چھ بنیادی معاشی مسائل زیرِ بحث آتے ہیں: غربت، ناخواندگی، زرعی پسماندگی، صنعتی پسماندگی، آبادی کا دباؤ، اور کم فی کس آمدنی۔

ہر مسئلے کی وجوہات کے ساتھ ساتھ ان کے اصلاحی طریقے بھی بیان کیے جاتے ہیں، تاکہ طلبہ کو ملکی معیشت کو درپیش چیلنجز اور ان کے ممکنہ حل کی مجموعی سمجھ حاصل ہو۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- پاکستان کے چھ بنیادی معاشی مسائل کی نشاندہی کریں۔
- غربت اور ناخواندگی کی وجوہات اور اصلاحی طریقے بیان کریں۔
- زرعی اور صنعتی پسماندگی کی وجوہات اور اصلاحی طریقے بیان کریں۔
- آبادی کے دباؤ اور افزائش آبادی کی وجوہات کی وضاحت کریں۔
- فی کس آمدنی کے مفہوم اور اس کی کمی کی وجوہات کو سمجھیں۔
- ہر مسئلے کے لیے مناسب اصلاحی تجاویز پیش کرنا سیکھیں۔

کلیدی تصورات

غربت اور اس کی وجوہات

غربت پاکستان کا بنیادی معاشی مسئلہ ہے، جس کا انحصار دو عوامل پر ہوتا ہے: قومی آمدنی کی عام سطح اور اس کی تقسیم۔ آمدنی کی سطح جتنی پست اور تقسیم جتنی غیر مساوی ہو، غربت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں میں یہ مسئلہ شہری علاقوں سے زیادہ شدید ہے۔

غربت کی بڑی وجوہات میں بیروزگاری، کم پیداواریت، کم فی کس آمدنی، دولت کی غیر مساوی تقسیم اور ناقص صحتی سہولتیں شامل ہیں۔ اصلاح کے لیے وسائل کا مستعد استعمال، بہتر طبی سہولتیں، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور مربوط ترقیاتی پروگرام ضروری ہیں۔

ناخواندگی

تعلیم کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کا اہم ذریعہ ہے، مگر پاکستان میں تعلیمی سہولتیں اور اس پر خرچ ہونے والا بجٹ ناکافی رہا ہے، جس کی وجہ سے شرح خواندگی خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں کم ہے۔

ناخواندگی کی اصلاح کے لیے دیہی علاقوں میں تعلیمی رسائی بڑھانا، تعلیم کو صنعت کا درجہ دینا، نجی شعبے کو مراعات دینا، اور تعلیمی بجٹ کو خام قومی پیداوار کے مناسب تناسب تک بڑھانا ضروری ہے۔

زرعی پسماندگی

زراعت پاکستانی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، لیکن یہ شعبہ کئی وجوہات کی بنا پر مطلوبہ ترقی نہیں کر سکا: کاشتکاروں کی کم آمدنی، سیم و تھور کا پھیلاؤ، آبپاشی کی ناکافی سہولتیں، فرسودہ طریقہ کاشت، منڈیوں کا ناقص نظام، اور زرعی تحقیق کی کمی۔

اصلاح کے لیے فی ایکڑ پیداوار بڑھانا، آبپاشی کی سہولتوں میں اضافہ، بروقت بیج و کھاد کی فراہمی، مشینی کاشت کا فروغ، زرعی قرضوں کی فراہمی، اور زرعی تعلیم و تحقیق پر توجہ ضروری ہے۔

صنعتی پسماندگی

صنعتی ترقی سے قومی آمدنی، روزگار کے مواقع اور معاشی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن پاکستان کا صنعتی شعبہ سرمائے کی کمی، ٹیکنالوجی و معلومات کی کمی، ہنر مند افراد کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمی، زرمبادلہ کی کمی اور سیاسی عدم استحکام جیسے مسائل کا شکار رہا ہے۔

اصلاح کے لیے بچت و سرمایہ کاری میں اضافہ، بہتر تعلیم و تربیت، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، منڈی میں وسعت، معلومات و ٹیکنالوجی کا فروغ، اور صنعتی مشاورتی اداروں کا قیام ضروری ہے۔

Free notes: freebooks.pk

آبادی کا دباؤ اور افزائش آبادی کی وجوہات

پاکستان کی آبادی گزشتہ کئی دہائیوں میں تیزی سے بڑھی ہے، جو دستیاب وسائل کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ آبادی کے دباؤ سے فی کس آمدنی میں کمی، صحت و خوراک کے مسائل، اور ناکما آبادی میں اضافہ جیسے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات ہیں: شرح اموات میں کمی، شرحِ پیدائش میں اضافہ، اور ہجرت۔ اس کے علاوہ لوگوں کے روایتی رویے اور مشترکہ خاندانی نظام بھی آبادی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ عورتوں کی تعلیم، ذرائع ابلاغ کا کردار، اور حکومتی کاوشیں آبادی پر قابو پانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔

فی کس آمدنی اور اس کی کمی کی وجوہات

فی کس آمدنی سے مراد کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط آمدنی ہے۔ فی کس آمدنی جتنی زیادہ ہو، لوگوں کا معیار زندگی اتنا ہی بہتر تصور کیا جاتا ہے۔

فی کس آمدنی کم ہونے کی بڑی وجوہات میں قدرتی وسائل کا غیر معیاری استعمال، آبادی میں تیز اضافہ، ناقص انتظامی ڈھانچہ، محنت کی کم پیداواری صلاحیت، اور محنت کی کم شرح شمولیت شامل ہیں۔ اصلاح کے لیے وسائل کا بہتر استعمال، تعلیم و تربیت، اور غیر مساوی تقسیمِ دولت میں کمی ضروری ہے۔

اہم تعریفات

غربت (Poverty)
وہ حالت جس میں لوگوں کی آمدنی اتنی کم ہو کہ وہ زندگی کی بنیادی ضروریات بھی پوری نہ کر سکیں۔

ناخواندگی (Illiteracy)
بنیادی تعلیمی سہولتوں کی کمی کے باعث آبادی کے بڑے حصے کا پڑھنے لکھنے کی صلاحیت سے محروم رہنا۔

زرعی پسماندگی (Agricultural Backwardness)
زرعی شعبے کی پیداواری صلاحیت کا وسائل اور صلاحیت کے مطابق ترقی نہ کر پانا۔

صنعتی پسماندگی (Industrial Backwardness)

Free notes: freebooks.pk

سرمائے، ٹیکنالوجی اور ہنر مند افرادی قوت کی کمی کے باعث صنعتی شعبے کا مطلوبہ ترقی نہ کر پانا۔

آبادی کا دباؤ (Population Pressure)

دستیاب وسائل کے مقابلے میں آبادی کا بہت زیادہ ہونا۔

فی کس آمدنی (Per-Capita Income)

کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط آمدنی۔

سیم و تھور (Waterlogging and Salinity)

زرعی زمین میں پانی کے جمع ہونے اور نمکیات کے اضافے سے زمین کی زرخیزی کا کم ہونا۔

زرمبادلہ (Foreign Exchange)

غیر ملکی کرنسی کے وہ ذخائر جو درآمدات اور بین الاقوامی لین دین کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

اہم حقائق

عنوان	تفصیل
غربت کا انحصار	قومی آمدنی کی سطح + قومی آمدنی کی تقسیم
افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات	شرح اموات میں کمی + شرح پیدائش میں اضافہ + ہجرت
فی کس آمدنی کا حساب	فی کس آمدنی = کل قومی آمدنی ÷ کل آبادی
زرعی پسماندگی کی بڑی وجوہات	سیم و تھور + آبپاشی کی کمی + فرسودہ طریقے + زرعی تحقیق کی کمی
صنعتی پسماندگی کی بڑی وجوہات	سرمائے کی کمی + ہنر مند افراد کی کمی + بنیادی ڈھانچے کی کمی + سیاسی عدم استحکام

خاکہ جات و تصاویر

پاکستان کے چھ بنیادی معاشی مسائل: ایک خاکہ جو پاکستان کو درپیش چھ بنیادی معاشی مسائل کو یکجا دکھاتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

پاکستان کے چھ بنیادی معاشی مسائل

ہر مسئلے کی اپنی وجوہات ہیں، مگر سب مل کر ملکی معاشی ترقی کو محدود کرتے ہیں

پاکستان کے چھ بنیادی معاشی مسائل

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو شرح اموات میں کمی، شرح پیدائش میں اضافہ اور ہجرت کی وضاحت کرتا ہے۔

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات کا موازنہ

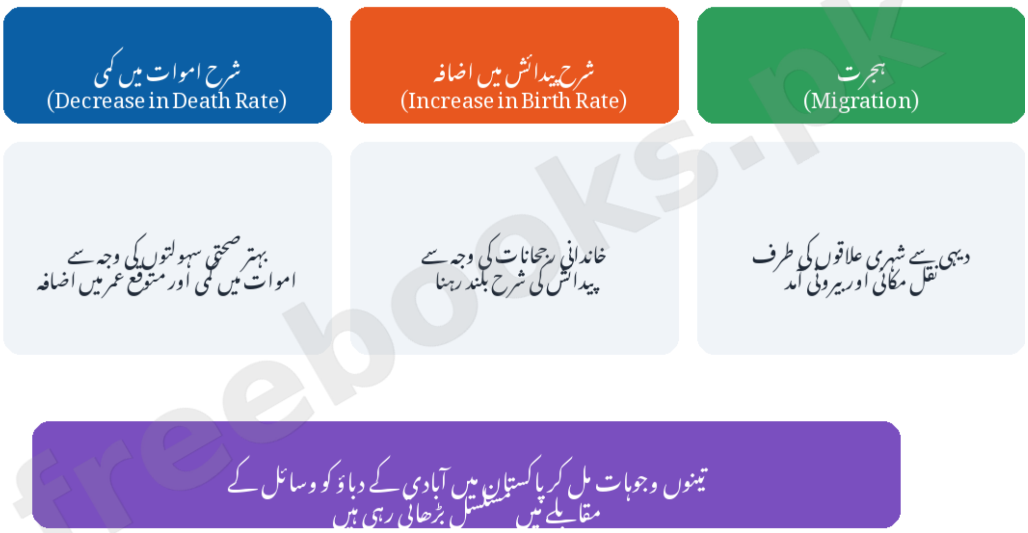

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات کا موازنہ

مختصر سوالات و جوابات

غربت کن دو عوامل پر منحصر ہوتی ہے؟

غربت کا انحصار قومی آمدنی کی عام سطح اور اس کی تقسیم پر ہوتا ہے۔

پاکستان میں غربت کی کوئی دو وجوہات بیان کریں۔

بیروزگاری اور دولت کی غیر مساوی تقسیم پاکستان میں غربت کی بڑی وجوہات ہیں۔

ناخواندگی سے کیا مراد ہے؟

ناخواندگی سے مراد بنیادی تعلیمی سہولتوں کی کمی کے باعث آبادی کے بڑے حصے کا پڑھنے لکھنے کی صلاحیت سے محروم رہنا ہے۔

زرعی پسماندگی کی کوئی دو وجوہات بیان کریں۔

سیم و تھور کا پھیلاؤ اور آبپاشی کی ناکافی سہولتیں زرعی پسماندگی کی بڑی وجوہات ہیں۔

صنعتی پسماندگی کی کوئی دو وجوہات بیان کریں۔

سرمائے کی کمی اور ہنر مند افراد کی کمی صنعتی پسماندگی کی بڑی وجوہات ہیں۔

آبادی کے دباؤ کا کوئی ایک منفی اثر بیان کریں۔

آبادی کے دباؤ سے فی کس آمدنی کم ہو جاتی ہے اور بیروزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات کیا ہیں؟

شرح اموات میں کمی، شرح پیدائش میں اضافہ، اور ہجرت افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات ہیں۔

فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے؟

فی کس آمدنی سے مراد کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی اوسط آمدنی ہے۔

فی کس آمدنی کیسے معلوم کی جاتی ہے؟

فی کس آمدنی کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کر کے معلوم کی جاتی ہے۔

فی کس کم آمدنی کی کوئی دو وجوہات بیان کریں۔

آبادی میں تیز اضافہ اور محنت کی کم پیداواری صلاحیت فی کس آمدنی کم ہونے کی بڑی وجوہات ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

پاکستان کو درپیش بنیادی معاشی مسائل کون سے ہیں؟ ان کی مختصر وضاحت کریں۔

غربت اور ناخواندگی پاکستان کے لیے کیوں بڑے مسائل ہیں؟

غربت لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے سے روکتی ہے، جبکہ ناخواندگی معاشی ترقی کے لیے ضروری ہنر مند افرادی قوت کی کمی کا باعث بنتی ہے — دونوں مل کر ملکی پیداواری صلاحیت کو محدود کر دیتے ہیں۔

زرعی پسماندگی کی بنیادی وجوہات کیا ہیں؟

سیم و تھور، آبپاشی کی ناکافی سہولتیں، فرسودہ طریقہ کاشت، منڈیوں کا ناقص نظام اور زرعی تحقیق کی کمی زرعی پسماندگی کی بنیادی وجوہات ہیں۔

صنعتی پسماندگی کی بنیادی وجوہات کیا ہیں؟

سرمائے کی کمی، ٹیکنالوجی و ہنر مند افراد کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمی، زرمبادلہ کی کمی اور سیاسی عدم استحکام صنعتی پسماندگی کی بنیادی وجوہات ہیں۔

آبادی کا دباؤ ملکی معیشت کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

آبادی کے دباؤ سے فی کس آمدنی کم ہوتی ہے، خوراک اور صحت کے مسائل بڑھتے ہیں، اور ناکما آبادی میں اضافے سے بچت و سرمایہ کاری کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

افزائش آبادی کی وجوہات اور اس پر قابو پانے کے طریقے بیان کریں۔

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات کیا ہیں؟

افزائش آبادی کی تین بنیادی وجوہات شرح اموات میں کمی، شرح پیدائش میں اضافہ، اور ہجرت ہیں۔

لوگوں کے رویے اور مشترکہ خاندانی نظام آبادی کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

بہت سے لوگ بچوں کو قدرتی عطیہ سمجھتے ہیں اور مشترکہ خاندانی نظام میں زیادہ بچے بوجھ تصور نہیں کیے جاتے، جس سے شرح پیدائش میں کمی نہیں آتی۔

عورتوں کی تعلیم آبادی پر قابو پانے میں کیسے مددگار ہے؟

عورتوں میں تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھنے سے شرح پیدائش میں خاطر خواہ کمی لائی جا سکتی ہے۔

وسائل کے بہتر استعمال اور حکومتی کاوشوں کا کیا کردار ہے؟

وسائل کے بہتر استعمال سے روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں، جبکہ حکومتی کاوشیں آبادی کی منصوبہ بندی کے پروگراموں کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

پاکستان میں زراعت کا ملکی پیداوار میں حصہ نصاب کے مطابق بیان کیا جاتا ہے: (الف) 70 فیصد (ب) 19 فیصد (ج) 65 فیصد (د) 35 فیصد

درست جواب: (ب) 19 فیصد۔ نصاب کے مطابق زراعت کا ملکی پیداوار میں حصہ تقریباً 19 فیصد بیان کیا جاتا ہے۔

افزائش آبادی کی وجوہات میں شامل نہیں: (الف) شرح اموات میں کمی (ب) شرح پیدائش میں اضافہ (ج) ہجرت (د) زرعی اصلاحات

درست جواب: (د) زرعی اصلاحات۔ زرعی اصلاحات افزائش آبادی کی وجہ نہیں بلکہ زرعی پسماندگی دور کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

فی کس آمدنی معلوم کرنے کا طریقہ ہے: (الف) قومی آمدنی ضرب آبادی (ب) قومی آمدنی تقسیم بر آبادی (ج) آبادی تقسیم بر قومی آمدنی (د) قومی آمدنی جمع آبادی

درست جواب: (ب) قومی آمدنی تقسیم بر آبادی۔ فی کس آمدنی کل قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کر کے معلوم کی جاتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

زرعی پسماندگی کی وجہ نہیں ہے: (الف) سیم و تھور (ب) آبپاشی کی کمی (ج) زرعی تحقیق کی کمی (د) صنعتی ترقی

درست جواب: (د) صنعتی ترقی۔ صنعتی ترقی زرعی پسماندگی کی وجہ نہیں بلکہ ایک الگ معاشی شعبے کی بات ہے۔

صنعتی پسماندگی کی بڑی وجہ ہے: (الف) زیادہ سرمایہ (ب) سرمائے کی کمی (ج) زیادہ ہنر مند افراد (د) سیاسی استحکام

درست جواب: (ب) سرمائے کی کمی۔ سرمائے کی کمی صنعتی پسماندگی کی بڑی وجوہات میں سے ایک ہے۔

غربت کا براہِ راست تعلق کس سے ہے؟ (الف) موسم سے (ب) قومی آمدنی کی سطح اور تقسیم سے (ج) زبان سے (د) رقبے سے

درست جواب: (ب) قومی آمدنی کی سطح اور تقسیم سے۔ غربت کا انحصار قومی آمدنی کی سطح اور اس کی تقسیم پر ہوتا ہے۔

آبادی کے دباؤ کا ایک منفی اثر ہے: (الف) فی کس آمدنی میں اضافہ (ب) فی کس آمدنی میں کمی (ج) بیروزگاری میں کمی (د) بچت میں اضافہ

درست جواب: (ب) فی کس آمدنی میں کمی۔ آبادی کے دباؤ سے فی کس آمدنی میں کمی آتی ہے۔

ناخواندگی کی بڑی وجہ کیا ہے؟ (الف) تعلیم پر زیادہ خرچ (ب) تعلیم پر کم خرچ (ج) زیادہ اسکول (د) زیادہ اساتذہ

درست جواب: (ب) تعلیم پر کم خرچ۔ تعلیم پر ناکافی خرچ ناخواندگی کی بڑی وجہ ہے۔

زرعی پسماندگی دور کرنے کا ایک طریقہ ہے: (الف) آبپاشی کی سہولتوں میں کمی (ب) آبپاشی کی سہولتوں میں اضافہ (ج) کھاد کی فراہمی روکنا (د) زرعی تحقیق کم کرنا

درست جواب: (ب) آبپاشی کی سہولتوں میں اضافہ۔ آبپاشی کی سہولتوں میں اضافہ زرعی پسماندگی دور کرنے کا ایک اہم طریقہ ہے۔

صنعتی پسماندگی دور کرنے کا ایک طریقہ ہے: (الف) بچت و سرمایہ کاری میں کمی (ب) بچت و سرمایہ کاری میں اضافہ (ج) تعلیم و تربیت کم کرنا (د) منڈی محدود کرنا

درست جواب: (ب) بچت و سرمایہ کاری میں اضافہ۔ بچت اور سرمایہ کاری میں اضافہ صنعتی پسماندگی دور کرنے کا اہم طریقہ ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• پاکستان کے چھ بنیادی معاشی مسائل: غربت، ناخواندگی، زرعی پسماندگی، صنعتی پسماندگی، آبادی کا دباؤ، اور کم فی کس آمدنی۔
• غربت کا انحصار قومی آمدنی کی سطح اور اس کی تقسیم پر ہوتا ہے۔
• افزائش آبادی کی تین وجوہات: شرح اموات میں کمی + شرح پیدائش میں اضافہ + ہجرت۔
• زرعی پسماندگی: سیم و تھور + آبپاشی کی کمی + فرسودہ طریقے + زرعی تحقیق کی کمی۔
• صنعتی پسماندگی: سرمائے کی کمی + ہنر مند افراد کی کمی + بنیادی ڈھانچے کی کمی + سیاسی عدم استحکام۔
• فی کس آمدنی = کل قومی آمدنی ÷ کل آبادی؛ اضافے سے معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

• چھ بنیادی معاشی مسائل کے نام ترتیب سے رٹ لیں — امتحان میں اکثر پوچھے جاتے ہیں۔
• ہر مسئلے کی کم از کم دو وجوہات اور دو حل الگ الگ یاد رکھیں۔
• افزائش آبادی کی تین وجوہات کو مخفف بنا کر یاد رکھیں۔
• فی کس آمدنی کا فارمولا (قومی آمدنی تقسیم بر آبادی) ضرور یاد رکھیں۔
• زرعی اور صنعتی پسماندگی کی وجوہات کو الگ الگ کالموں میں لکھ کر ذہن نشین کریں تاکہ الجھن نہ ہو۔
• تجاویز والے سوالات کے لیے متن میں دیے گئے اصلاحی طریقوں کو بنیاد بنا کر مختصر جواب تیار کریں۔